حصہ
7
فتاوی
انتظاریہ
مصنف: انتظار حسین مدنی کشمیری
نظرثانی: ابو احمد مفتی محمد انس رضا قادری

فتویٰ نمبر	فہرست

فہرست	فتویٰ نمبر

فہرست	فتویٰ نمبر

فہرست	فتویٰ نمبر

فہرست	فتویٰ نمبر

🌹علم و علماء کی فضیلت🌹

رسول اللہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلَّم مسجد میں تشریف لائے وہاں دو مجلسیں تھیں فرمایا کہ "دونوں مجلسیں اچھی ہیں۔ اورایک دوسری سے افضل ہے، یہ لوگ اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں اورا س کی طرف رغبت کرتے ہیں وہ چاہے تو ان کو دے اور چاہے تو منع کر دے اور یہ دوسری مجلس والے علم سیکھتے ہیں اورجاہل کو سکھاتے ہیں یہ افضل ہیں، میں معلم بنا کر بھیجا گیا۔" اور اسی مجلس میں حضور (ﷺ) بیٹھ گئے۔

("سنن الدارمی"، باب في فضل العلم و العالم، الحدیث: ٣٤٩، ج ١، ص ١١١۔١١٢۔)

601

جنات کا ثبوت اور انکار کا حکم

سوال: کیا بھوت اور چڑیل نام کی کوئی چیز ہوتی ہے؟

یوزر آئی ڈی: حسنین خان قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

جنات (بھوت، چڑیلوں) کا ثبوت قرآن و احادیث سے ہے اور قرانِ پاک میں سورۃ الجِنّ کے نام سے پوری ایک سورت ہے لہذا جنات کا انکار کرنا کفر ہے کہ جنات کے وُجود کا اِنکار گویا قرانِ پاک کی آیات کا اِنکار ہے۔ اللہ پاک جنات کی تخلیق کے بارے میں ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَ مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَ الْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ﴾ ترجمۂ کنزُالایمان: اور میں نے جن اور آدمی اتنے ہی (اسی لئے) بنائے کہ میری بندگی کریں۔

(القرآن، پارہ 27، الذّٰرِیٰت، آیت 56)

صدرالشریعہ بدر الطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: (جِنّات) کے وُجود کا اِنکار یا بدی کی قوت کا نام جِنّ یا شیطان رکھنا کُفر ہے۔

(بہارِ شریعت، جلد 1، حصہ 1، صفحہ 97، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

26 شوال المکرم 1444ھ/17 مئی 2023ء

اللہ کا عرش پر استواء فرمانا

سوال: کیا یہ عقیدہ رکھنا درست ہے کہ اللہ پاک عرش پر مستوی ہے جیسا اس کی شان کے لائق ہے؟ اس کی تفسیر بیان کردیں۔

یوزر آئی ڈی: شیراز علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

بلکل یہی عقیدہ ہونا چاہیے اللہ رب العزت کے عرش پر استواء فرمانے کے متعلق قرآن پاک کی اس آیت (ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ: پھر عرش پر جیسا اس کی شان کے لائق ہے استواء فرمایا۔) کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے: استواء کا لغوی معنیٰ تو یہ ہے کہ کسی چیز کا کسی چیز سے بلند ہونا، کسی چیز کا کسی چیز پر بیٹھنا۔ یہاں آیت میں کیا مراد ہے اس کے بارے میں علماء کرام نے بہت مُفصّل کلام فرمایا ہے۔ ہم یہاں اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کی ایک تصنیف کی روشنی میں ایک خلاصہ بیان کرتے ہیں جس سے اس آیت اور اس طرح کی جتنی بھی آیات ہیں ان کے بارے میں صحیح عقیدہ واضح ہو جائے۔ چنانچہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں "اَنسب (یعنی زیادہ مناسب) یہی ہے کہ آیاتِ مُتشابہات سے ظاہراً سمجھ آنے والے معنیٰ کو ایک مناسب وملائم معنیٰ کی طرف جو کہ مُحکمات سے مطابق اور محاورات سے موافق ہو پھیر دیا جائے تاکہ فتنے اور گمراہی سے نجات پائیں، یہ مسلک بہت سے متاخرین علماء کا ہے کہ عوام کی حالت کے پیشِ نظر اسے اختیار کیا ہے، اسے "مسلکِ تاویل" کہتے ہیں، یہ علماء آیت "ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ" کی تاویل کئی طرح سے فرماتے ہیں ان میں چار وجہیں نفیس وواضح ہیں: اول: استواء بمعنی "قہر وغلبہ" ہے، یہ معنی زبانِ عرب سے ثابت وپیدا (ظاہر) ہے، عرش سب مخلوقات سے اوپر اور اونچا ہے اس لئے اس کے ذکر پر اکتفاء فرمایا اور مطلب یہ ہوا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ تمام مخلوقات پر قاہر وغالب ہے۔ دوم: استواء بمعنی "عُلُو" ہے، اور علو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی صفت ہے، علوِ مکان صفت نہیں بلکہ علوِ مالکیت وسلطان صفت ہے۔ سوم: استواء بمعنی "قصد وارادہ" ہے، یعنی پھر عرش کی طرف متوجہ ہوا یعنی اس کی آفرینش کا ارادہ فرمایا یعنی اس کی تخلیق شروع کی۔ چہارم: استواء بمعنی "فراغ وتمامی کار" ہے، یعنی سلسلہ خلق وآفرینش کو عرش پر ختم فرمایا، اس سے باہر کوئی چیز نہ پائی، دنیا وآخرت میں جو کچھ بنایا اور بنائے گا دائرۂ عرش سے باہر نہیں کہ وہ تمام مخلوق کو حاوی ہے۔"

(فتاوی رضویہ، ۲۹ / ۱۲۴-۱۲۶ ملخصاً)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

1 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ / 22 مئی 2023ء

حضور ﷺ، ایمان ہیں یا مؤمن

سوال: حضور ﷺ ایمان ہیں یا مؤمن؟ کچھ لوگ کہتے ہیں حضور ﷺ ایمان ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یوزر آئی ڈی: محمد ربیع الاسلام

الجواب بعون الملک الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حضور ﷺ کو ایمان کہنے سے اگر یہ مراد ہے کہ آقا ﷺ کی نبوت پر ایمان لانا حضور ﷺ کے احکامات کو ماننا، حضور ﷺ کی تعظیم و توقیر بجالانا، وغیرہ ایمان ہی کا حصہ ہیں کہ بندے کے مؤمن ہونے کے لیے حضور ﷺ کو ماننا لازم ہے بغیر اس کے بندہ مؤمن ہی نہیں تو اس معنی میں حضور ﷺ کو ایمان کہنا بلکل درست اور حضور ﷺ کو مؤمن کہنے سے مراد یہ ہو کہ حضور ﷺ اللہ رب العزت پر ایمان لائے اور وحدانیت کا اقرار کیا تو اس معنی میں مؤمن کہنا بھی بلکل درست ہے بلکہ اس معنی میں حضور ﷺ سب سے پہلے مؤمن ہیں۔ قرآن مجید میں ہے: لَا شَرِیْكَ لَهٗۚ-وَ بِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ(163) ترجمہ: اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں۔

(القرآن، سورۃ الانعام، آیت 163)

اسکے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے: اس سے معلوم ہوا کہ ساری مخلوق میں سب سے پہلے مومن حضور پُرنور ﷺ ہیں۔۔۔ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ (ترجمہ: کیا میں تمہارا رب نہیں؟) کے جواب میں سب سے پہلے حضورِ اقدس ﷺ نے بَلٰی (ترجمہ: کیوں نہیں) فرمایا تھا۔

(فیض القدیر، حرف الکاف، ۵ / ۶۹، تحت الحدیث: ۶۴۲۴)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

5 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ / 26 مئی 2023ء

604

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

تقدیر کی تعریف و، وضاحت

سوال: تقدیر کے بارے میں کچھ بتادیں تقدیر کسے کہتے ہیں؟ اور کیا رزق کمانا انسان کے اختیار میں ہے؟

یوزر آئی ڈی: محمد اعتزاز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

دنیا میں جو کچھ ہوتا ہے اور بندے جو کچھ کرتے ہیں نیکی، بدی وہ سب اللہ تعالی کے علم ازلی کے مطابق ہوتا ہے۔ جو کچھ ہونے والا ہے وہ سب اللہ تعالی کے علم میں ہے اور اس کے پاس لکھا ہوا ہے اسے تقدیر کہتے ہیں اور تقدیر پر ایمان لانا فرض ہے اور تقدیر کے مطابق بندہ کام کرنے پر مجبور نہیں ہے یعنی ایسا نہیں کہ جیسا اللہ نے لکھ دیا ویسا ہمیں مجبوراً کرنا پڑتا ہے بلکہ جیسا ہم اپنے اختیار سے کرنے والے تھے اللہ رب العزت نے اسے اپنے علم کے مطابق پہلے ہی لکھ دیا لہذا، اچھے برے اعمال کرنا بندے کی قدرت میں ہے البتہ رزق بندے کے اختیار میں نہیں لیکن کسب حلال کی جستجو کرنے کی ترغیب شریعت میں موجود ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ارشاد فرمایا: اِنَّا كُلَّ شَیْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ۝۴۹ ترجمہ کنز الایمان: بے شک ہم نے ہر چیز ایک اندازہ سے پیدا فرمائی۔ (پ27، القمر:49)

خاتَمُ الْمُرْسَلین، صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: "بندہ اس وقت تک مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک کہ اچھی، بری تقدیر پر ایمان نہ لے آئے، اس بات پر یقین نہ کرے کہ اسے جو مصیبت پہنچنے والی ہے وہ اس سے خطا نہ ہو گی اور جو اس سے خطا ہونے والی ہے وہ اسے نہیں پہنچ سکتی۔"

(جہنم میں لے جانے والے اعمال، جلد ۱، ص ۳۴۳)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

11 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ/1 جون 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

ہاتھ دکھا کر قسمت معلوم کرنا

سوال: کچھ لوگ ہاتھ کی لکیریں دیکھ کر قسمت بتاتے ہیں ان کو ہاتھ دکھانا کیسا ہے؟

یوزر آئی ڈی: ریڈ ریس خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ایسے لوگوں سے ہاتھ دکھا کر اپنی قسمت معلوم کرنا اگر ان کی طرف رغبت کی وجہ سے ہو تو ناجائز و حرام ہے اور اگر ان کے بتائے پر یقین کر لے تو یہ کفر ہے۔ سیدی اعلیٰ حضرت امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فتاویٰ رضویہ میں فرماتے ہیں: "کاہنوں اور جوتشیوں سے ہاتھ دکھا کر تقدیر کا بھلا، برا دریافت کرنا اگر بطور اعتقاد ہو یعنی جو یہ بتائیں حق ہے، تو کفر خالص ہے۔ اسی کو حدیث میں فرمایا: "فقد کفر بما نزل علی محمد صلی اللہ تعالی علیہ وسلم" (یعنی) بے شک اس سے انکار کیا جو کچھ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر اتارا گیا اور اگر بطور اعتقاد و تیقن نہ ہو، مگر میل و رغبت کے ساتھ ہو، تو گناہ کبیرہ ہے۔ اسی کو حدیث میں فرمایا: "لم یقبل اللہ لہ صلوۃ اربعین صباحا" اللہ تعالی چالیس دن تک اس کی نماز قبول نہ فرمائے گا اور اگر ہزل و استہزاء ہو، تو عبث و مکروہ، حماقت ہے، ہاں اگر بقصدِ تعجیز (یعنی نجومی کو عاجز کرنے لیے) ہو، تو حرج نہیں۔"

(فتاویٰ رضویہ، جلد 21، صفحہ 155، 156، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

26 شوال المکرم 1444ھ/17 مئی 2023ء

قرآن وفقہ کی تعلیم کا مرکز

606

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

دوران وضو باتیں کرنا

سوال: دوران وضو باتیں کرنا کیسا ہے؟

یوزر آئی ڈی: محمد اویس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

وضو کے دوران بلا ضرورت دنیاوی باتیں نہیں کرنی چاہییں کہ بلا ضرورت وضو کے دوران دنیاوی کلام کرنا مکروہ ہے۔ سیدی امام اہلسنت امام احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: نماز کے لئے جاکر دُنیوی تذکرہ مسجد میں مکرُوہ اور وُضو میں بے ضرورت دُنیوی کلام نہ چاہئے۔

(فتاوی رضویہ، جلد 8، صفحہ 112، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ وضو کے مکروہات کے بیان میں لکھتے ہیں: بے ضرورت دنیا کی بات کرنا (مکروہ ہے)۔

(بہار شریعت، وضو کے مکروہات کا بیان، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 304، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

27 شوال المکرم 1444ھ/18 مئی 2023ء

فقہی مسائل گروپ

کان سے پانی نکلے تو وضو کا حکم

سوال: کیا کان سے پانی نکلنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

یوزر آئی ڈی: مدثر حسین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

کان سے نکلنے والا پانی اگر زخم سے بہنے والا پانی ہے اور پانی اتنی مقدار میں نکلا کہ وہ کان سے باہر بھی نکل آیا تو وضو ٹوٹ جائے ورنہ نہیں ٹوٹے گا۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: خون ۹ یا پیپ ۱۰ یا زرد ۱۱ پانی کہیں سے نکل کر بہا اور اس بہنے میں ایسی جگہ پہنچنے کی صلاحیت تھی جس کا وُضو یا غسل میں دھونا فرض ہے تو وُضو جاتا رہا اگر صرف چمکا یا اُبھرا اور بہا نہیں جیسے سوئی کی نوک یا چاقو کا کنارہ لگ جاتا ہے اور خون اُبھر یا چمک جاتا ہے یا خِلال کیا یا مِسواک کی یا اُنگلی سے دانت مانجھے یا دانت سے کوئی چیز کاٹی اس پر خون کا اثر پایا یا ناک میں اُنگلی ڈالی اس پر خون کی سُرخی آگئی مگر وہ خون بہنے کے قابل نہ تھا تو وُضو نہیں ٹوٹا۔ اور اگر بہا مگر ایسی جگہ بہ کر نہیں آیا جس کا دھونا فرض ہو تو وُضو نہیں ٹوٹا۔ مثلاً آنکھ میں دانہ تھا اور ٹوٹ کر آنکھ کے اندر ہی پھیل گیا باہر نہیں نکلا یا کان کے اندر دانہ ٹوٹا اور اس کا پانی سوراخ سے باہر نہ نکلا تو ان صورتوں میں وُضو باقی ہے۔

(بہارِ شریعت، جلد اول، حصہ دوم، صفحہ 304، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

1 ذو القعدۃ الحرام 1444ھ /22 مئی 2023ء

غسل کے بعد ناک میں پانی چڑھانا

سوال: غسل فرض ہو اور غسل کرتے ہوئے ناک کی ایک نتھ بند ہو اس میں پانی نہ بہایا جاسکے باقی مکمل غسل کرلیا جائے تو کچھ دیر بعد ناک کھلنے کے بعد اس نتھ میں پانی بہالیا تو کیا غسل ہو جائے گا یا دوبارہ غسل کرنا ہو گا؟

یوزر آئی ڈی: پارٹی پینٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

پوچھی گئی صورت میں غسل ہو جائے گا دوبارہ مکمل غسل کرنا لازمی نہیں۔ حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، وہ فرماتے ہیں: ایک شخص حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور عرض کی: میں نے جنابت کا غسل کیا اور نماز فجر ادا کی، پھر صبح میں نے دیکھا کہ ناخن برابر جگہ کو پانی نہیں پہنچا تھا۔ پس حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''لو کنت مسحت علیہ بیدك اجزاك'' ترجمہ: اگر تم وہاں ہاتھ پھیر لیتے، تو کافی ہوتا۔ (سنن ابن ماجہ، باب من استغسل من الجنابۃ۔۔۔الخ، ج1، ص48، مطبوعہ کراچی)

اس حدیثِ پاک کے تحت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں: ''یعنی اگر غسل کے وقت وہاں ہاتھ پھیر لیتے، تو پانی بہہ جاتا یا غسل کے بعد وضو وغیرہ کے وقت ہاتھ پھیر کر پانی بہا لیتے، تو بھی کافی ہوتا، اب وہ جگہ دھوؤ اور نماز دوبارہ پڑھو۔ حدیث کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اس جگہ پر صرف مسح کافی تھا، پانی بہانے کی حاجت نہیں، کیونکہ غسل میں سارے جسم پر پانی بہانا فرض ہے۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اگر غسل کا کوئی عضو سوکھا رہ گیا اور بہت دیر کے بعد پتا لگے، تو وہ دوبارہ غسل کرنا ضروری نہیں، بلکہ صرف وہ جگہ دھو دینا کافی ہے۔''

(مراۃ المناجیح، ج1، ص306، مطبوعہ نعیمی کتب خانہ، گجرات)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

4 ذو القعدۃ الحرام 1444ھ/25 مئی 2023ء

احتلام ہونا یاد نہ ہو اور شلوار پر تری پائی تو

سوال: بندہ سو کر اٹھے اور شلوار پر تری کا اثر نظر آئے جبکہ احتلام ہونا یاد نہ ہو تو کیا غسل فرض ہو گا؟
یوزر آئی ڈی: بارٹی سپنٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اسکی دو صورتیں بنتی ہیں پہلی یہ کہ سونے سے پہلے اگر شہوت تھی، عضو تناسل میں تناؤ تھا اور اٹھنے پر تری پائی اور اس تری کے بارے میں ظن غالب ہو کہ منی ہے تو غسل فرض ہو گا ورنہ نہیں اور اگر سونے سے پہلے شہوت نہیں تھی سو کر اٹھا اور شلوار پر تری پائی تو اگر اس کے منی ہونے کا شک بھی ہو تو غسل فرض ہو جائے گا ظن غالب کی ضرورت نہیں۔ صدر الشریعہ، بدر الطریقہ، مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: اگر سونے سے پہلے شہوت تھی آلہ قائم تھا اب جاگا اور اس کا اثر پایا اور مذی ہونا غالب گمان ہے اور اِحتِلام یاد نہیں تو غسل واجب نہیں، جب تک اس کے مَنی ہونے کا ظن غالب نہ ہو اور اگر سونے سے پہلے شہوت ہی نہ تھی یا تھی مگر سونے سے قبل دب چکی تھی اور جو خارج ہوا تھا صاف کر چکا تھا تو مُنی کے ظنِ غالب کی ضرورت نہیں بلکہ محض احتمالِ مَنی سے غسل واجب ہو جائے گا۔ یہ مسئلہ کثیرُ الوُقوع ہے اور لوگ اس سے غافل ہیں۔ اس کا خیال ضرور چاہیے۔

(بہارِ شریعت، جلد اول، حصہ دوم، صفحہ 322، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

3 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ/24 مئی 2023ء

پھنسی اور دانے سے نکلنے والا خون

سوال: پھنسی یا دانے سے خون نکلا تو وہ پاک ہے یا ناپاک اور وضو کا کیا حکم ہو گا؟

یوزر آئی ڈی: مر جانور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پھنسی یا دانے سے نکلنے والا خون اگر بہنے کی مقدار میں نکلا کہ اگر بہتا تو ایسی جگہ پہنچ جاتا جس کا وضو و غسل میں دھونا فرض ہے تو ایسا خون ناپاک ہے اور یہ وضو بھی توڑ دے گا ورنہ نہیں۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: خون یا پیپ یا زرد پانی کہیں سے نکل کر بہا اور اس بہنے میں ایسی جگہ پہنچنے کی صلاحیت تھی جس کا وُضو یا غسل میں دھونا فرض ہے تو وُضو جاتا رہا اگر صرف چمکا یا اُبھرا اور بہا نہیں جیسے سوئی کی نوک یا چاقو کا کنارہ لگ جاتا ہے اور خون اُبھر یا چمک جاتا ہے۔۔۔ مگر وہ خون بہنے کے قابل نہ تھا تو وُضو نہیں ٹوٹا۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 307، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

3 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ / 24 مئی 2023ء

حالت جنابت میں قرآن کا ترجمہ پڑھنا

سوال: سکول میں بچوں اور بچیوں کو قرآن ترجمے کے ساتھ پڑھایا جاتا ہے تو غسل فرض ہونے کی صورت میں قرآن کا ترجمہ پڑھنا کیسا؟؟

یوزر آئی ڈی: مستفیظ احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

جس پر غسل فرض ہو اسے قرآن پاک کی تلاوت کرنا، اسے چھونا، یا بغیر چھوئے زبانی پڑھنا ناجائز و حرام ہے جیسے اس حالت میں قرآن پاک کی تلاوت حرام ہے اسی طرح قرآن کا ترجمہ چاہے کسی بھی زبان میں ہو پڑھنا، چھونا، ناجائز و حرام ہے۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: جس کو نہانے کی ضرورت ہو اس کو مسجد میں جانا، طواف کرنا، قرآن مجید چھونا اگرچہ اس کا سادہ حاشیہ یا جلد یا چولی چُھوئے یا بے چُھوئے دیکھ کر یا زبانی پڑھنا یا کسی آیت کا لکھنا یا آیت کا تعویذ لکھنا یا ایسا تعویذ چھونا یا ایسی انگوٹھی چھونا یا پہننا جیسے مُقطّعات کی انگوٹھی حرام ہے۔۔۔ قرآن کا ترجمہ فارسی یا اردو یا کسی اور زبان میں ہو اس کے بھی چھونے اور پڑھنے میں قرآنِ مجید ہی کا سا حکم ہے۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 330-329، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

5 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ /26 مئی 2023ء

متخصص فی الفقہ ... فقہی مسائل گروپ
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

612

حالت جنابت میں احادیث پڑھنا

سوال: غسل فرض ہونے کی حالت میں احادیث مبارکہ پڑھنا، نعت شریف پڑھنا کیسا؟

یوزر آئی ڈی: عامر سلطان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جس پر غسل فرض ہو اسے احادیث کی کتابوں کو چھونا مکروہ ہے بغیر چھوئے احادیث پڑھے تو بہتر ہے کہ پہلے وضو یا کلی کر لے ایسے ہی نعت شریف پڑھنے سے پہلے وضو یا کلی کر لے تو بہتر ہے۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: ان سب (جن پر غسل فرض ہو) کو فقہ و تفسیر وحدیث کی کتابوں کا چھونا مکروہ ہے اور اگر ان کو کسی کپڑے سے چھوا اگرچہ اس کو پہنے یا اوڑھے ہوئے ہو تو حرج نہیں مگر موضع آیت پر ان کتابوں میں بھی ہاتھ رکھنا حرام ہے۔۔۔درود شریف اور دعاؤں کے پڑھنے میں انھیں حرج نہیں مگر بہتر یہ ہے کہ وضو یا کلی کرکے پڑھیں۔

(بہارِ شریعت، جلد اول، حصہ دوم، صفحہ 328، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

5 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ / 26 مئی 2023ء

بطور علاج جسم پر کبوتر کا خون لگانا

سوال: فالج کے مریض کو بطور علاج کبوتر کا خون لگانا کیسا ہے؟

یوزر آئی ڈی: مبارک حسین صابری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

کبوتر کا خون کیونکہ نجس ہے اور نجس چیز بطور علاج ظاہری جسم پر بھی لگانے کی اجازت نہیں جسم پر لگائیں گے تو جسم بھی ناپاک ہو جائے گا لہذا پوچھی گئی صورت میں کبوتر کا خون بطور علاج جسم پر نہیں لگا سکتے۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی بہار شریعت میں فرماتے ہیں: خشکی کے ہر جانور کا بہتا خون۔۔۔۔۔ نجاست غلیظہ ہے۔

(بہارِ شریعت، جلد1، حصہ 2، صفحہ 392، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

سیدی امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن نجس چیز سے ظاہری جسم کے علاج کے بارے میں فرماتے ہیں: "شراب حرام بھی ہے اور نجس بھی، اس کا خارج بدن پر بھی لگانا، جائز نہیں اور افیون حرام ہے نجس نہیں، خارج بدن پر اس کا استعمال جائز ہے۔"

(فتاوی رضویہ، ج24، ص198، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

10 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ/31 مئی 2023ء

دانتوں میں کوئی چیز پھنسی ہو تو غسل کا حکم

سوال: دانتوں کے خلا میں اگر کوئی چیز پھنسی ہو جسے نکالنا دشوار ہو تو غسل ہو جائے گا یا نہیں؟

یوزر آئی ڈی: محمد ظفر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

پوچھی گئی صورت میں اگر دانتوں میں پھنسی چیز کو چھڑانے میں نقصان یا حرج ہو تو غسل میں اسے جدا کر کے نیچے تک پانی پہنچانا ضروری نہیں اوپر ہی پانی کا بہہ جانا کافی ہے ہاں اگر اسے چھڑا کر نیچے تک پانی پہنچانا آسان ہو تو فرض ہے کہ اسے چھڑا کر نیچے تک پانی پہنچایا جائے ورنہ غسل نہیں ہو گا۔ صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: دانتوں کی جڑوں یا کھڑکیوں میں کوئی ایسی چیز جو پانی بہنے سے روکے، جمی ہو تو اس کا چھڑانا ضروری ہے اگر چھڑانے میں ضرر اور حرج نہ ہو جیسے چھالیا کے دانے، گوشت کے ریشے اور اگر چھڑانے میں ضرر اور حرج ہو جیسے بہت پان کھانے سے دانتوں کی جڑوں میں چونا جم جاتا ہے یا عورتوں کے دانتوں میں مسی کی ریخیں کہ ان کے چھیلنے میں دانتوں یا مسوڑوں کی مضرت کا اندیشہ ہے تو معاف ہے۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 316، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

11 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ/1 جون 2023ء

قضا نمازیں بیٹھ کر پڑھنا

سوال: کیا قضا نمازیں بیٹھ کر پڑھ سکتے ہیں؟

یوزر آئی ڈی: نعمان جمیل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

فرائض اور وتروں کی قضا ہو یا ادا ایسے ہی فجر کی سنتیں اور عیدین کی نماز بلا عذر شرعی بیٹھ کر پڑھی تو ادا ہی نہ ہو گی کہ ان نمازوں میں قیام فرض ہے۔ صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: فرض و وتر و عیدین و سنت فجر میں قیام فرض ہے کہ بلا عذر صحیح بیٹھ کر یہ نمازیں پڑھے گا نہ ہوں گی۔

(بہار شریعت، جلد1، حصہ 3، صفحہ 510، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

26 شوال المکرم 1444ھ/17 مئی 2023ء

نماز میں دنیاوی خیالات سے بچنے کا طریقہ

سوال: نماز کے دوران دنیاوی خیالات بہت آتے ہیں اس سے بچنے کا کیا طریقہ ہے؟

یوزر آئی ڈی: پارٹی پینٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نماز میں دنیاوی خیالات سے بچنے کے لیے نماز شروع کرنے سے پہلے لاحول شریف پڑھ کر الٹی طرف تین بار تھتکار دیں پھر نماز شروع کریں اور دوران نماز اپنی نگاہ کی حفاظت کریں تو ان شاء اللہ تعالی دنیاوی خیالات نہیں آئیں گے۔ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ نماز میں وسوسوں سے بچنے کا طریقہ بیان کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں: "نماز شروع کرنے سے پہلے اُلٹی طرف تین بار تُھتکار کرلاحول شریف (یعنی لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم) پڑھ لے پھر تحریمہ کہے (یعنی نماز شروع کرے) دورانِ نماز نگاہ کی حفاظت کرے، وہ یوں کہ قِیام میں سَجدہ گاہ (یعنی سجدے کی جگہ) رُکوع میں پُشتِ قدَم (یعنی پاؤں کے پنجے کی اوپری سطح) سجدے میں ناک کے بانسے (یعنی ناک کی ہڈّی پر) جلسہ (یعنی دو سجدوں کے درمیان بیٹھنے میں) اور قَعدہ (یعنی اَلتَّحِیّات وغیرہ پڑھنے) میں گود میں نظر رکھے تو اِنْ شَآءَاللہ نَماز میں حُضورِ قلب (خُشُوع و خُضُوع) نصیب ہوگا۔"

(مرآۃ المناجیح شرح مشکاۃ المصابیح، جلد 1، صفحہ 75، ایپ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

26 شوال المکرم 1444ھ/17 مئی 2023ء

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

617

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

تہجد کی نماز نفل ہے یا سنت؟

سوال: تہجد کی نماز نفل ہے یا سنت؟

یوزر آئی ڈی: رشیر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

تہجد کی نماز سنت مستحبہ ہے۔ سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: تہجد سنت مستحبہ ہے تمام مستحب نمازوں سے اعظم و اہم؛ قرآن عظیم و احادیث حضور پر نور سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم اس کی ترغیب سے مالا مال عامۂ کتب مذہب میں اسے مندوبات و مستحبات سے گنا اور سنت مؤکدہ سے جدا ذکر کیا؛ تو اس کا تارک اگرچہ فضل کبیر و خیر کثیر سے محروم ہے گنہگار نہیں؛ "بحر الرائق" و "عالمگیری" و "در مختار" و "فتح اللہ المعین" للسید ابو السعود الازہری میں ہے: من المندوبات صلوۃ اللیل ترجمہ: رات کی نماز مستحبات میں سے ہے۔ مراقی الفلاح میں ہے: سن تحیۃ المسجد و ندب صلوۃ اللیل یعنی تحیۃ المسجد کی نماز سنت اور رات کی مستحب ہے۔

(فتاویٰ رضوی، جلد 7، صفحہ 400، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

26 شوال المکرم 1444ھ/17 مئی 2023ء

فقہی مسائل گروپ

اکیلے نماز پڑھتے ہوئے اونچی قراءت

سوال: اکیلے نماز پڑھتے ہوئے کیا بچے کو سکھانے کے لیے نماز میں اونچی آواز سے قراءت کر سکتے ہیں؟
یوزر آئی ڈی: یاسر رضا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بچے کو سکھانے کے لیے جہری نمازوں (فجر، مغرب، عشاء) کے فرضوں کی ادا اور نوافل میں اونچی آواز سے قراءت کر سکتے ہیں کیونکہ جہری نمازوں میں اکیلے نماز پڑھنے والے کے لیے بھی اونچی قراءت کرنا افضل ہے جبکہ سری نمازوں (ظہر و عصر) کے فرائض و نوافل میں اونچی آواز سے قراءت کرنا جائز نہیں بہر صورت آہستہ قراءت کرنا واجب ہے لہذا ان نمازوں میں بچے کو سکھانے کے لیے بھی اونچی قراءت نہیں کر سکتے۔ صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: دن کے نوافل میں آہستہ پڑھنا واجب ہے اور رات کے نوافل میں اختیار ہے اگر تنہا پڑھے، اور جماعت سے رات کے نفل پڑھے، تو جہر واجب ہے۔ جہری نمازوں میں منفرد کو اختیار ہے اور افضل جہر ہے جب کہ ادا پڑھے اور جب قضا ہے تو آہستہ پڑھنا واجب ہے۔

(بہار شریعت، جلد1، حصہ 3، صفحہ 545، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

26شوال المکرم 1444ھ/17مئی 2023ء

قرآن وفقہ کی تعلیم کا مرکز

619

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

قضا نمازیں پڑھنے کا مختصر طریقہ

سوال: کیا قضا نمازیں پڑھنے کا کوئی مختصر طریقہ بھی ہے؟

یوزر آئی ڈی: سجاد حسین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

قضا نمازیں پڑھنے کا مختصر طریقہ ہے اور یہ اس لیے کہ جتنا جلد ہو سکے بندہ قضا نمازیں ادا کر لے ہاں قضا کے علاوہ بقیہ نمازیں مکمل سنت طریقے پر ادا کی جائیں گی۔ فتاوی رضویہ میں ہے: جس پر بکثرت قضا نمازیں ہیں وہ آسانی کیلئے اگر یُوں بھی ادا کرے تو جائز ہے کہ ہر رکوع اور ہر سجدے میں تین تین بار "سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْعَظِیْم ' سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی" کی جگہ صرف ایک ایک بار کہے۔ مگر یہ ہمیشہ اور ہر طرح کی نماز میں یاد رکھنا چاہئے کہ جب رُکُوع میں پورا پہنچ جائے، اُس وقت سُبْحٰن کا "سین" شُروع کرے اور جب عظیم کا "میم" ختم کر چکے، اُس وقت رُکوع سے سر اُٹھائے۔ اِسی طرح سَجدے میں بھی کرے۔ ایک تخفیف (یعنی کمی) تو یہ ہوئی اور دوسری یہ کہ فرضوں کی تیسری اور چوتھی رَکعت میں اَلْحَمْد شریف کی جگہ فقط "سُبْحٰنَ اللّٰہِ" تین بار کہہ کر رُکوع کر لے۔ مگر وِتر کی تینوں رکعتوں میں اَلْحَمْد شریف اور سُورت دونوں ضرور پڑھی جائیں۔ تیسری تخفیف (یعنی کمی) یہ کہ قعدۂ اَخیرہ میں تشہُّد یعنی اَلتَّحِیّات کے بعد دونوں دُرُودوں اور دعا کی جگہ صرف " اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ" کہہ کر سلام پھیر دے۔ چوتھی تخفیف (یعنی کمی) یہ کہ وتر کی تیسری رکعت میں دعائے قُنُوت کی جگہ اللّٰہُ اکبر کہہ کر فقط ایک بار یا تین بار " رَبِّ اغْفِرْلِیْ " کہے۔

(مُلَخَّص از فتاوٰی رضویہ، جلد 08، صفحہ 157-158، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

25 شوال المکرم 1444ھ / 16 مئی 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلی الک واصحابک یا حبیب اللہ

AL RAZA QURAN-O-FIQH ACADEMY

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

620

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

امام کی نماز کو اپنے خیال میں باطل تصور کرنا

سوال: مقتدی اگر امام کے پیچھے یہ سوچ کر نماز پڑھے کہ امام کی نماز نہیں ہوتی کیونکہ امام واجبات نماز ادا نہیں کرتا تو اس صورت میں مقتدی کی نماز ہو جاتی ہے؟

یوزر آئی ڈی: پارٹی سپنٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

اگر کوئی مقتدی امام کی نماز کو اپنے خیال میں درست تصور نہ کرے تو اس مقتدی کی اس امام کے پیچھے نماز نہیں ہو گی اگرچہ امام کی نماز بلکل درست ہو لہذا ایسے امام کے پیچھے نماز پڑھنا لازم ہے جس کے بارے میں دل بلکل مطمئن ہو کہ امام بلکل درست نماز پڑھاتا ہے۔

صدر الشریعہ، بدر الطریقہ، مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ درمختار کے حوالے سے لکھتے ہیں: مقتدی کے لیے یہ بھی فرض ہے، کہ امام کی نماز کو اپنے خیال میں صحیح تصور کرتا ہو اور اگر اپنے نزدیک امام کی نماز باطل سمجھتا ہے، تو اس کی نہ ہوئی۔ اگرچہ امام کی نماز صحیح ہو۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 521، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

25 شوال المکرم 1444ھ/16 مئی 2023ء

واجب مقدار سے کم قراءت کی تو

سوال: اگر امام فرضوں کی پہلی دو رکعتوں میں واجب قراءت سے کم مقدار میں تلاوت کرے تو کیا حکم ہے؟

یوزر آئی ڈی: عاطف رانا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر جان بوجھ کر واجب مقدار سے کم قراءت کی تو نماز لوٹانا واجب ہے اور اگر بھولے سے ایسا ہوا اور اس رکعت کا سجدہ بھی کر لیا، تو سجدہ سہو کرنا لازم ہے اور سجدہ سہو بھی نہ کیا تو نماز لوٹانا واجب ہے۔ صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: واجبات نماز میں سے جب کوئی واجب بھولے سے رہ جائے تو اس کی تلافی کے لئے سجدہ سہو واجب ہے۔۔۔ قصداً واجب ترک کیا تو سجدۂ سہو سے وہ نقصان دفع نہ ہو گا بلکہ اعادہ واجب ہے۔ یونہی اگر سہواً واجب ترک ہوا اور سجدہ سہو نہ کیا جب بھی اعادہ واجب ہے۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 713، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

1 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ/22 مئی 2023ء

امام کا دو ستونوں کے درمیان کھڑا ہونا

سوال: امام کا دو ستونوں کے درمیان کھڑے ہو کر جماعت کروانا کیسا ہے؟

یوزر آئی ڈی: جمشید علی عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

امام کا دو ستونوں کے درمیان کھڑے ہو کر نماز پڑھانا مکروہ تنزیہی ہے جبکہ بلا ضرورت ہو ہاں اگر کوئی ضرورت ہو جیسے مقتدی زیادہ ہوں جگہ کم پڑ رہی ہو تو دو ستونوں کے درمیان الگ کھڑے ہونے میں حرج نہیں ۔ فتاوی شامی میں ہے: الاصح ماروی عن ابی حنیفة رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال اکرہ للامام ان یقوم بین الساریتین اوزاویة اوناحیة المسجد اوالی ساریة لانہ خلاف عمل الامة ترجمہ: اصح روایت کے مطابق امام ابو حنیفہ رضی اللہ تعالی عنہ سے یہی منقول ہے کہ آپ نے فرمایا: میں امام کا دو ستونوں کے درمیان یا زاویہ یا مسجد کی ایک جانب یا ستون کی طرف کھڑا ہونا مکروہ جانتا ہوں کیونکہ یہ اُمتِ محمدیہ کے عمل کے خلاف ہے۔

(ردالمحتار علی الدر المختار، کتاب الصلاۃ، باب الامامۃ، جلد 1، صفحہ 568، دار الفکر، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

1 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ / 22 مئی 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

میٹل والے بٹنوں میں نماز کا حکم

سوال: میٹل والے بٹن لگانا کیسا ہے؟ کیا ان میں نماز ہو جائے گی؟

یوزر آئی ڈی: پارٹی پینٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

زنجیر کے بغیر، میٹل والے بٹن پہننا بلکل جائز ہیں اور ان بٹنوں میں نماز پڑھنا بھی جائز ہے کوئی حرج نہیں کیونکہ بٹنوں کے بارے میں شریعت مطہرہ کا حکم یہ ہے کہ مرد کے لیے زنجیر کے علاوہ کسی بھی دھات کے بٹن لگانے میں حرج نہیں اور اگر زنجیر بٹنوں کے ساتھ ہو تو ایسے بٹن لگانا جائز نہیں۔ صدرالشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ بہار شریعت میں فرماتے ہیں: ”سونے چاندی کے بٹن کرتے یا اچکن میں لگانا، جائز ہے، جس طرح ریشم کی گھنڈی جائز ہے یعنی جبکہ بٹن بغیر زنجیر ہوں اور اگر زنجیر والے بٹن ہوں تو ان کا استعمال ناجائز ہے کہ یہ زنجیر زیور کے حکم میں ہے، جس کا استعمال مرد کو ناجائز ہے۔“

(بہار شریعت، جلد 3، حصہ 16، صفحہ 415، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

1 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ/22 مئی 2023ء

معتکف کا محراب میں جانا

سوال: معتکف کا مسجد کے محراب میں جانے سے اعتکاف ٹوٹ جائے گا یا نہیں؟

یوزر آئی ڈی: محمد اسمعیل

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

عموماً محراب عین مسجد میں ہی ہوتا ہے لہذا معتکف کے اس مین جانے سے اعتکاف پر کوئی اثر نہین پڑے گا ہاں اگر مسجد بنوانے والے نے مسجد بنواتے وقت نشاندھی کردی کہ محراب عین مسجد یا فنائے مسجد میں نہیں ہو گا بلکہ خارج مسجد ہو گا تو اس صورت میں معتکف اگر محراب میں جائے گا تو اعتکاف ٹوٹ جائے گا۔ فتاوی شامی میں ہے: ”والمحراب وان كان من المسجد الخ انما بنی علامة لمحل قيام الامام ليكون قيامه وسط الصف كماهوسنة“ ترجمہ: محراب اگرچہ مسجد ہی سے ہے الخ بس اسے اس غرض کے واسطے بنایا جاتاہے کہ صف کے درمیان کی نشانی رہے کیونکہ امام کا صف کے درمیان میں کھڑا ہونا سنت ہے۔

(ردالمحتار، جلد2، صفحہ 414 مطبوعہ دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

1 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ/22 مئی 2023ء

معذور شرعی کی نماز کا حکم

سوال: مجھے ریح کا شدید مسلہ رہتا ہے وضو کے نماز ادا کر ہی نہیں پاتا کہ ریح خارج ہوتی رہتی ہے تو میرے لیے کیا حکم ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یوزر آئی ڈی: پارٹی سپنٹ

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اگر آپکو اتنا وقت بھی نہیں ملتا کہ وضو کر کے فرض نماز ادا کر سکیں تو آپ معذور شرعی ہیں اور معذور شرعی کے متعلق تفصیلی کلام کرتے ہوئے صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: "ہر وہ شخص جس کو کوئی ایسی بیماری ہے کہ ایک وقت پورا ایسا گزر گیا کہ وُضو کے ساتھ نمازِ فرض ادا نہ کرسکا وہ معذور ہے، اس کا بھی یہی حکم ہے کہ وقت میں وُضو کر لے اور آخر وقت تک جتنی نمازیں چاہے اس وُضو سے پڑھے، اس بیماری سے اس کا وُضو نہیں جاتا، جیسے قطرے کا مرض، یا دست آنا، یا ہوا خارج ہونا، یا دُکھتی آنکھ سے پانی گرنا، یا پھوڑے، یا ناصور سے ہر وقت رطوبت بہنا، یا کان، ناف، پِستان سے پانی نکلنا کہ یہ سب بیماریاں وُضو توڑنے والی ہیں، ان میں جب پورا ایک وقت ایسا گزر گیا کہ ہر چند کوشش کی مگر طہارت کے ساتھ نماز نہ پڑھ سکا تو عذر ثابت ہوگیا۔ جب عذر ثابت ہو گیا تو جب تک ہر وقت میں ایک ایک بار بھی وہ چیز پائی جائے معذور ہی رہے گا، مثلاً عورت کو ایک وقت تو اِستحاضہ نے طہارت کی مہلت نہیں دی اب اتنا موقع ملتا ہے کہ وُضو کرکے نماز پڑھ لے مگر اب بھی ایک آدھ دفعہ ہر وقت میں خون آجاتا ہے تو اب بھی معذور ہے۔ یوہیں تمام بیماریوں میں اور جب پورا وقت گزر گیا اور خون نہیں آیا تو اب معذور نہ رہی جب پھر کبھی پہلی حالت پیدا ہو جائے تو پھر معذور ہے اس کے بعد پھر اگر پورا وقت خالی گیا تو عذر جاتا رہا۔"

(بہار شریعت جلد 1، حصہ 2، صفحہ 385، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

4 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ/ 25 مئی 2023ء

صلاۃ التسبیح میں سجدہ سہو کا حکم

سوال: صلاۃ التسبیح میں اگر کوئی واجب بھولے سے رہ جائے تو کیا سجدہ سہو لازم ہو گا اور کیا ان سجدہ سہو میں تسبیحات پڑھنی ہوں گی؟

یوزر آئی ڈی: یاد مدینہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

صلاۃ التسبیح میں بھی اگر کوئی واجب بھولے سے رہ جائے تو اسکی تلافی کے لیے سجدہ سہو کرنا لازم ہو گا البتہ ان سجدوں میں تسبیحات نہیں پڑھی جائیں گی۔ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: اگر سجدۂ سہو واجب ہو اور سجدے کرے تو ان دونوں میں تسبیحات نہ پڑھی جائیں اور اگر کسی جگہ بھول کر دس بار سے کم پڑھی ہیں تو دوسری جگہ پڑھ لے کہ وہ مقدار پوری ہو جائے اور بہتر یہ ہے کہ اس کے بعد جو دوسرا موقع تسبیح کا آئے وہیں پڑھ لے مثلاً قومہ کی سجدہ میں کہے اور رکوع میں بھولا تو اسے بھی سجدہ ہی میں کہے نہ قومہ میں کہ قومہ کی مقدار تھوڑی ہوتی ہے اور پہلے سجدہ میں بھولا تو دوسرے میں کہے جلسہ میں نہیں۔

(بہار شریعت، جلد1، حصہ 4، صفحہ 689، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

4ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ/25مئی 2023ء

عورت کی کلائی کا نماز میں کھلا رہنا

سوال: نماز میں عورت کی کلائی کا کچھ حصہ نظر آرہا ہو تو نماز کا کیا حکم ہے؟

یوزر آئی ڈی: مخدوم علی صابری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں اگر عورت کی کلائی چوتھائی مقدار سے زیادہ نماز شروع کرتے وقت ہی کھلی ہوئی ہو، تو نماز شروع ہی نہیں ہوگی اور اگر دورانِ نماز بقدرِ ایک رکن یعنی تین بار سبحان اللہ کہنے کی مقدار کھلی رہی، تو نماز فاسد ہوجائے گی اور اگر کلائی چوتھائی سے کم کھلی ہوئی تھی تو نماز فاسد نہیں ہوگی نماز ہو جائے گی۔ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: آزاد عورتوں اور خنثیٰ مشکل کے لیے سارا بدن عورت ہے، سوا مونھ کی ٹکلی اور ہتھیلیوں اور پاؤں کے تلووں کے، سر کے لٹکتے ہوئے بال اور گردن اور کلائیاں بھی عورت ہیں، ان کا چھپانا بھی فرض ہے۔۔۔ جن اعضا کا ستر فرض ہے، ان میں کوئی عضو چوتھائی سے کم کھل گیا، نماز ہوگئی اور اگر چوتھائی عضو کھل گیا اور فوراً چھپالیا، جب بھی ہوگئی اور اگر بقدر ایک رکن یعنی تین مرتبہ سبحان اللہ کہنے کے کھلا رہا یا بالقصد کھولا، اگرچہ فوراً چھپالیا، نماز جاتی رہی۔ اگر نماز شروع کرتے وقت عضو کی چوتھائی کھلی ہے، یعنی اسی حالت پر اللہ اکبر کہہ لیا، تو نماز منعقد ہی نہ ہوئی۔ (بہار شریعت، جلد1، حصہ3، صفحہ486، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

3 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ / 24 مئی 2023ء

اذان واقامت سے پہلے درود پڑھنا

سوال: کچھ لوگ کہتے ہیں اذان واقامت سے پہلے درود وسلام پڑھنا جائز نہیں اس کا کیا جواب ہے؟

یوزر آئی ڈی: پارٹی سینٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اذان واقامت سے پہلے درود وسلام پڑھنا عام حالات کی طرح بلکل جائز اور کار ثواب ہے کیونکہ اللہ جل شانہ نے قرآن پاک میں مطلقا اپنے محبوب پر درود پڑھنے کا حکم ارشاد فرمایا ہے کوئی قید نہیں لگائی کہ اذان سے پہلے درود نہ پڑھو اس کے بعد پڑھ سکتے ہو ایسے ہی حدیث پاک میں اذان کے بعد درود پڑھنے کی ترغیب دی گئی ہے لہذا اسے ناجائز کہنا خود ناجائز ہے۔ فرمان باری تعالی ہے : (ان اللہ وملئکتہ یصلون علی النبی یایھا الذین اٰمنو صلوا علیہ وسلموا تسلیما) ترجمہ: بے شک اللہ اور فرشتے غیب بتانے والے (نبی) پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود اور خوب سلام بھیجو۔

(القرآن، پارہ22، سورۃ الاحزاب، آیت56)

مسلم شریف میں ہے کہ عبد اللہ بن عمر بن عاص نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ''اذا سمعتم المؤذن فقولوا مثل ما یقول، ثم صلوا علی فانہ من صلی علی صلاۃ صلی اللہ علیہ وسلم بھا عشرا'' ترجمہ: جب تم مؤذن کو سنو، تو تم بھی اسی طرح کہو، جس طرح وہ کہہ رہا ہے، پھر مجھ پر درود بھیجو، کیونکہ جو مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے، اللہ تعالی اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

(صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، ج1، ص166، مطبوعہ، قدیمی کتب خانہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

27شوال المکرم 1444ھ/18مئی 2023ء

فقہی مسائل گروپ
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

مسبوق کا امام کے ساتھ سلام پھیرنا اور سجدہ سہو کرنا

سوال: جو تیسری رکعت میں شامل ہو وہ مقتدی امام کے ساتھ سجدہ سہو کرے گا یا نہیں؟

یوزر آئی ڈی: نصر اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جس کی چند رکعتیں رہ گئی ہوں مسبوق کہلاتا ہے اور مسبوق کے لیے حکم یہ ہے کہ امام اگر سجدہ سہو کرے تو مسبوق بھی امام کے ساتھ سجدہ سہو کرے گا لیکن مسبوق سلام نہیں پھیرے گا اگر جان بوجھ کر سلام پھیرا کہ مجھے بھی سلام پھیرنا چاہیے تو نماز فاسد ہو جائے گی اور اگر بھول کر بلکل امام کے ساتھ سلام پھیرا تو نماز فاسد نہیں ہو گی نہ ہی سجدہ سہو لازم ہو گا اور اگر امام کے ذرا بعد سلام پھیرا تو سجدہ سہو لازم ہو گا۔

تنویر الابصار مع رد المحتار میں ہے: والمسبوق یسجد مع امامہ مطلقا قید بالسجود لأنہ لا یتابعہ فی السلام بل یسجد معہ ویتشھد ترجمہ: مسبوق اپنے امام کے ساتھ علی الاطلاق سجدہ کرے گا، سجدہ کی قید اس لئے لگائی گئی کیونکہ مسبوق سلام پھیرنے میں امام کی پیروی نہیں کرے گا بلکہ مسبوق امام کے ساتھ سجدہ کرے گا اور تشہد پڑھے گا۔

(ردالمحتار، باب سجود السھو، جلد2، صفحہ659، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: مسبوق نے امام کے ساتھ قصداً سلام پھیرا، یہ خیال کر کے کہ مجھے بھی امام کے ساتھ سلام پھیرنا چاہیے، نماز فاسد ہو گئی اور بھول کر سلام پھیرا، تو اگر امام کے ذرا بعد سلام پھیرا تو سجدۂ سہو لازم ہے اور اگر بالکل ساتھ ساتھ پھیرا تو نہیں۔

(بہار شریعت، جلد1، حصہ3، صفحہ595، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

3 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ / 24 مئی 2023ء

قرآن وفقہ کی تعلیم کا مرکز

630

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

مقتدی کا تکبیرات انتقال کہنا

سوال: کیا مقتدی بھی امام کے ساتھ تکبیر کہے گا؟

یوزر آئی ڈی: بارٹی سپنٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

تکبیر تحریمہ نماز کی شرط اور فرض ہے یہ نہ کہی تو نماز ہی شروع نہیں ہو گی اور امام کے ساتھ ساتھ مقتدی بھی تکبیرات انتقال آہستہ آواز میں کہے گا۔ صحیح مسلم میں حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی کہ حضور سید عالم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ جب تم نماز پڑھو تو صفیں سیدھی کرلو تو پھر تم میں سے جو کوئی امامت کرے وہ جب تکبیر کہے تم بھی تکبیر کہو اور جب غیر المغضوب علیھم ولا الضالین کہے تو تم آمین کہو اللہ تعالیٰ تمہاری دعا قبول فرمائے گا اور جب وہ اللہ اکبر کہے اور رکوع کرے تم بھی تکبیر کہو اور رکوع کرو کہ امام تم سے پہلے رکوع کرے گا اور تم سے پہلے اٹھے گا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تو یہ اس کا بدلہ ہو گیا جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم اللھم ربنا لک الحمد کہو اللہ تمہاری سنے گا۔

("صحیح مسلم"، کتاب الصلاۃ، باب التشھد فی الصلاۃ، الحدیث: ۴۰۴، ص ۲۱۴)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

3 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ /24 مئی 2023ء

صلاۃ التسبیح کی جماعت کا حکم

سوال: صلاۃ التسبیح کی جماعت کروانا جائز ہے یا نہیں؟

یوزر آئی ڈی: اویس عنصر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

صلاۃ التسبیح نفل نماز ہے اور نفل نماز کی جماعت کی دو صورتیں ہیں اگر نوافل کی جماعت تداعی کے ساتھ ہو یعنی لوگوں کو بلا کر، جمع کر کے جماعت کا اہتمام کرنا، تو نمازِ تراویح اور کسوف واستسقاء یعنی سورج گہن اور طلب بارش کے لیے پڑھے جانے والے نوافل تو بلا کراہت جائز ہیں، جبکہ ان کے علاوہ دیگر نوافل بطورِ تداعی جماعت کے ساتھ ادا کرنا مکروہ تنزیہی و خلافِ اولیٰ ہے، ناجائز و گناہ نہیں، البتہ اگر لوگ صلوۃ التسبیح، صلوۃ التوبہ، تہجد یا دیگر نوافل جماعت کے ساتھ ادا کریں، تو انہیں منع نہ کیا جائے کہ پھر لوگ نوافل نہیں پڑھیں گے۔ اگر نفل نماز کی جماعت بغیر تداعی کے ہو تو بالاتفاق بلا کراہت جائز ہے۔ فتاوی رضویہ میں ہے: ”تراویح وکسوف واستسقاء کے سوا جماعتِ نوافل میں ہمارے ائمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا مذہب معلوم ومشہور اور عامہ کتب مذہب میں مذکور ومسطور ہے کہ بلاتداعی مضائقہ نہیں اور تداعی کے ساتھ مکروہ۔ تداعی ایک دوسرے کو بلانا جمع کرنا اور اسے کثرت جماعت لازم عادی ہے۔ بالجملہ دو مقتدیوں میں بالاجماع جائز اور پانچ میں بالاتفاق مکروہ اور تین اور چار میں اختلاف نقل ومشائخ، اور اصح یہ کہ تین میں کراہت نہیں، چار میں ہے، تو مذہبِ مختار یہ نکلا کہ امام کے سوا چار یا زائد ہوں تو کراہت ہے ورنہ نہیں پھر اظہر یہ ہے کہ یہ کراہت صرف تنزیہی ہے یعنی خلاف اولیٰ لمخالف التوارث، نہ تحریمی کہ گناہ وممنوع ہو۔“

(فتاوی رضویہ، ج7، ص430تا431، مطبوعہ، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

5 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ/26 مئی 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلی الک واصحابک یا حبیب اللہ
AL RAZA QURAN- -FIQH ACADEMY
قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز
آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

632

نماز کے دوران ریح کی شدت

سوال: نماز پڑھتے ہوئے اگر ریح کی شدت ہو جائے اور ریح کو روک کر نماز مکمل کر لی تو نماز کا کیا حکم ہے؟

یوزر آئی ڈی: طالب رضا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں اگر نماز کے وقت میں گنجائش ہو تو حکم ہے کہ نماز توڑ کر دوبارہ وضو کر کے اطمینان کے ساتھ نماز پڑھے اگر نماز نہ توڑی اور اسی حالت میں نماز مکمل کر لی تو گنہگار ہوں گے اور نماز کو لوٹانا واجب ہو گا۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: شدت کا پاخانہ پیشاب معلوم ہوتے وقت، یا غلبہ ریاح کے وقت نماز پڑھنا، مکروہ تحریمی ہے۔۔۔ اگر اثنائے نماز (نماز کے دوران) میں یہ حالت پیدا ہو جائے اور وقت میں گنجائش ہو تو توڑ دینا واجب اور اگر اسی طرح پڑھ لی، تو گناہ گار ہوا۔

(بہارِ شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 624، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

5 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ / 26 مئی 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:923471992267

پینٹ شرٹ میں نماز کا حکم

سوال: کیا پینٹ شرٹ میں نماز ہوتی ہی نہیں؟ ایک امام صاحب نے فتاوی رضویہ کا حوالہ دیا ہے۔

یوزر آئی ڈی: ابو قاسم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اعلی حضرت کے زمانہ میں پینٹ شرٹ غیر مسلموں کا شعار تھا جس کی وجہ سے اسے پہننے اور اس میں نماز پڑھنے کو ناجائز لکھا گیا کیونکہ غیر مسلموں سے مشابہت جائز نہیں لیکن فی زمانہ پینٹ شرٹ کا استعمال مسلمانوں میں بہت رائج ہو چکا ہے غیر مسلموں کا شعار نہ رہا لہذا اسے پہننا جائز ہے اور پینٹ اگر ڈھیلی ہو کہ اعضاء کی ہیئت ظاہر نہ ہو اور ٹخنے بھی ننگے ہوں نیچے سے پینٹ کو فولڈ نہ کیا ہو اور اسے پہن کر بندہ معزز لوگوں کے سامنے جانے میں شرم محسوس نہ کرتا ہو تو اس میں نماز بلا کراہت جائز ہے البتہ بہتر یہی ہے کہ شلوار قمیض وغیرہ کوئی مہذب لباس پہن کر نماز پڑھی جائے۔ مفتی جلال الدین احمد امجدی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: اعلی حضرت مجدد اعظم علیہ الرحمہ کے دور میں پینٹ، شرٹ انگریزوں کا خاص لباس اور شعار تھا جو کوئی کسی کو پینٹ پہنے ہوئے دیکھتا تو کہہ دیتا کہ یہ انگریز ہے اس لیے آپ نے فتوی دیا کہ پتلون پینٹ پہننا مکروہ ہے اور مکروہ کپڑے میں نماز بھی مکروہ لیکن پینٹ، شرٹ کا استعمال اب بالکل عام ہو چکا ہے ہندو مسلم ہر کوئی اس کو استعمال کرتا ہے کسی قوم کے ساتھ خاص نہ رہا اس لیے اگر پینٹ ایسا ڈھیلا ہو کہ نماز ادا کرنے میں دشواری نہ ہو تو اسے پہن کر نماز جائز ہے۔

(فتاوی فقیہ ملت، جلد1، صفحہ 180، شبیر برادرز، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

11 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ/1 جون 2023ء

امام عید کی تکبیریں کہنا بھول جائے تو

سوال: اگر امام عیدین کی زائد چھ تکبیروں میں سے کچھ یا بعض کہنا بھول جائے تو کیا حکم ہے؟

یوزر آئی ڈی: قیصر علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

عیدین کی زائد تکبیریں کہنا واجب ہے اگر امام تکبیریں کہنا بھول جائے تو اس پر سجدہ سہو کرنا واجب ہے ہاں اگر جماعت زیادہ ہو تو بہتر ہے کہ سجدہ سہو نہ کیا جائے۔ البحر الرائق میں ہے: العاشر تكبيرات العيدين قال في البدائع: إذا تركها أو نقص منها أو زاد عليها أو أتى بها في غير موضعها فإنه يجب عليه السجود ترجمہ: دسواں واجب عیدین کی تکبیریں ہیں جب امام عیدین کی ساری کبیریں چھوڑ دے یا کچھ چھوڑ دے یا تکبیریں زیادہ کہہ دے یا تکبیروں کو غیر محل میں کہے تو اس پر سجدہ سہو واجب ہو گا۔

(البحر الرائق شرح کنز الدقائق، جلد 4، صفحہ 446، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: جمعہ و عیدین میں سہو واقع ہوا اور جماعت کثیر ہو تو بہتر یہ ہے کہ سجدۂ سہو نہ کرے۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 714، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

4 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ / 25 مئی 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

635

آن لائن الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

عید الفطر میں تکبیر تشریق کہنا

سوال: کیا عید الفطر میں بھی تکبیر تشریق پڑھنا واجب ہے؟

یوزر آئی ڈی: محمد اسحاق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

عید الفطر میں تکبیر تشریق واجب نہیں بلکہ تکبیر تشریق، نویں ذی الحجہ کی نماز فجر سے تیرہویں کی عصر تک جماعت مستحبہ سے ادا کی گئی نمازوں کے بعد کہنا واجب ہے اسکے علاوہ کسی دن واجب نہیں اور تشریق کا ایک معنی ہے خشک کرنا چونکہ ان دنوں قربانی کا گوشت خشک کیا جاتا تھا اسی مناسبت سے اس تکبیر کو تکبیر تشریق کہتے ہیں جو کہ قربانی کے دنوں کے ساتھ خاص ہے۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: نویں (9) ذُوالحِجۃ الحَرام کی نمازِ فجر سے تیرھویں (13) کی نمازِ عصر تک پانچوں وَقت کی فرض نمازیں جو مسجد کی جماعتِ مُستَحَبَّہ کے ساتھ اَدا کی گئیں ان میں ایک بار بلند آواز سے تکبیر کہنا واجب ہے اور 3 بار افضل ہے۔ تکبیرِ تشریق سلام پھیرنے کے بعد فوراً کہنا واجِب ہے۔ تکبیرِ تشریق یہ ہے: اللہُ اَکْبَرُط اللہُ اَکْبَرُط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَ اللہُ اَکْبَرُط اللہُ اَکْبَرُط وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ

(بہارِ شریعت، جلد 1، صفحہ 784، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

3 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ / 24 مئی 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

قرآن وفقہ کی تعلیم کا مرکز

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

636

عید کے دن گلے ملنا کیسا؟

سوال: کیا خاص کر عید کے دن گلے ملنا سنت ہے؟

یوزر آئی ڈی: واحد بخش

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

خاص طور پر عید کے بعد گلے ملنے کو سنت نہیں کہہ سکتے لیکن اسے برا بھی نہیں کہہ سکتے بلکہ عید کی نماز کے بعد ہاتھ ملانا اور گلے ملنا جائز بلکہ بہتر ہے کہ اس میں خوشی کا اظہار ہے۔ صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: بعد نمازِ عید مصافحہ (ہاتھ ملانا) و معانقہ کرنا (گلے ملنا) جیسا عموماً مسلمانوں میں رائج ہے بہتر ہے کہ اس میں اظہارِ مسرّت ہے۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 789، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

5 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ/ 26 مئی 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ

عید کی دوسری رکعت میں قراءت سے پہلے تکبیریں

سوال: عید کی نماز کی دوسری رکعت میں اگر امام نے قراءت سے پہلے تکبیریں کہہ دیں تو نماز کا کیا حکم ہے؟ کیا سجدہ سہو لازم ہوگا؟

یوزر آئی ڈی: محمد حسن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

پوچھی گئی صورت میں نماز ہو جائے سجدہ سہو لازم نہیں ہوگا البتہ ایسا کرنا خلاف اولی ہے۔ در مختار میں ہے: ویوالی ندبا بین القراءتین ترجمہ: اور دونوں قراءتوں کے درمیان بطور مندوب پے در پے تکبیرات کہے۔ اس کے تحت فتاویٰ شامی میں ہے: بان یکبر فی الرکعة الثانیة بعد القراءة لتکون قراءتها تالیة لقراءة الرکعة الأولی أما لو کبر فی الثانیة قبل القراءة أیضا کما یقول ابن عباس یکون التکبیر فاصلا بین القراءتین، وأشار بقوله: ندبا إلی أنه لو کبر فی أول کل رکعة جاز؛ لأن الخلاف فی الأولویة ترجمہ: بایں طور پر کہ وہ دوسری رکعت میں قرائت کے بعد تکبیر کہے تاکہ اس رکعت کی قراءت پہلی رکعت کی قراءت کے پیچھے ہو جائے بہر حال اگر اس نے دوسری رکعت میں قراءت سے پہلے تکبیریں کہیں جیسا کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں تو تکبیریں دونوں قراءتوں کے درمیان فاصلہ ہو جائیں گی اور مصنف علیہ الرحمہ نے ندبا سے اس قول کی طرف اشارہ کیا کہ اگر وہ ہر رکعت کے شروع میں تکبیر کہے تو یہ جائز ہے کیونکہ اختلاف اولویت میں ہے۔ (الدر المختار مع الرد المحتار جلد2، صفحہ 173، دار الفکر، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

11 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ/1 جون 2023ء

ناپاک کپڑوں میں تلاوت قرآن

سوال: ناپاک کپڑے پہنے ہوئے تلاوت قرآن پاک کر سکتے ہیں یا نہیں؟

یوزر آئی ڈی: حسن رضا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

مستحب یہ ہے کہ باوضو قبلہ رو بیٹھ کر صاف ستھرے اور پاک کپڑے پہن کر تلاوت قرآن پاک کی جائے البتہ ناپاک کپڑوں میں تلاوت قرآن کی تو گناہ نہیں۔ صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ غنیہ کے حوالے سے لکھتے ہیں: مستحب یہ ہے کہ باوضو قبلہ رو اچھے کپڑے پہن کر تلاوت کرے۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 550، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

10 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ/31 مئی 2023ء

قرآن وفقہ کی تعلیم کا مرکز

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

639

مکروہ اوقات میں تلاوت قرآن

سوال: تین مکروہ اوقات میں تلاوت قرآن کرنے سے بندہ گنہگار تو نہیں ہو گا؟

یوزر آئی ڈی: شبیر شاہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

تین مکروہ اوقات (طلوع آفتاب کے بیس منٹ بعد تک، زوال کے وقت، غروب آفتاب سے بیس منٹ پہلے تک) میں تلاوت قرآن پاک کرنا بہتر نہیں بلکہ بہتر یہ ہے کہ ذکر و درود میں مشغول رہا جائے البتہ اگر کوئی ان اوقات میں تلاوت قرآن کرتا بھی ہے تو گنہگار نہیں ہو گا۔ صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: ”ان اوقات میں تلاوتِ قرآنِ مجید بہتر نہیں، بہتر یہ ہے کہ ذکر ودُرود شریف میں مشغول رہے۔“

(بہارِ شریعت، جلد1، حصہ 3، صفحہ 455، مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

26 شوال المکرم 1444ھ/17 مئی 2023ء

640

مکروہ اوقات میں سجدہ تلاوت

سوال: تین مکروہ اوقات میں آیت سجدہ پڑھی تو اس دوران سجدہ تلاوت کر سکتے ہیں یا نہیں؟

یوزر آئی ڈی: شبیر شاہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

تین مکروہ اوقات (طلوع آفتاب کے بیس منٹ بعد تک، زوال کے وقت، غروب آفتاب سے بیس منٹ پہلے تک) میں اگر آیت سجدہ پڑھی تو سجدہ کرنا جائز ہے البتہ بہتر یہی ہے کہ مکروہ وقت ختم ہونے کے بعد سجدہ تلاوت کیا جائے۔ صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: ان اوقات میں آیت سجدہ پڑھی تو بہتر یہ ہے کہ سجدہ میں تاخیر کرے، یہاں تک کہ وقتِ کراہت جاتا رہے اور اگر وقت مکروہ ہی میں کر لیا تو بھی جائز ہے اور اگر وقتِ غیر مکروہ میں پڑھی تھی تو وقتِ مکروہ میں سجدہ کرنا مکروہ تحریمی ہے۔

(بہارِ شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 454، مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

26 شوال المکرم 1444ھ/17 مئی 2023ء

قرآن وفقہ کی تعلیم کا مرکز

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی
آن لائن

641

نماز فجر کے بعد سجدہ تلاوت

سوال: نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب سے پہلے سجدہ تلاوت کرنا کیسا؟

یوزر آئی ڈی: عادل حسین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں سجدہ تلاوت کرنا بلا کراہت جائز ہے۔ تنویر الابصار و در مختار میں ہے: وکرہ نفل بعد صلاۃ فجر وصلاۃ عصر لا یکرہ قضاء فائتۃ وسجدۃ تلاوۃ ملخصا ترجمہ: نفل نماز فجر اور نماز عصر کے بعد مکروہ ہے اور فوت شدہ نمازوں کی قضا کرنا اور سجدہ تلاوت کرنا مکروہ نہیں، نماز فجر اور نماز عصر کے بعد۔

(تنویر الابصار ودر مختار مع رد المحتار، ج02، ص44تا45، مطبوعہ کوئٹہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

25شوال المکرم 1444ھ/16مئی 2023ء

ختم قرآن کے بعد ایک ساتھ سجدہ تلاوت

سوال: قرآن میں آیات سجدہ کتنی ہیں اور بیرون نماز کیا ہر آیت سجدہ پڑھنے کے بعد سجدہ تلاوت کرنا ہوگا یا آخر میں سب ایک ساتھ کر سکتے ہیں؟

یوزر آئی ڈی: محمد جاوید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

قرآن پاک میں 14 آیات سجدہ ہیں اور بیرون نماز اگر آیت سجدہ کی تلاوت کی تو فورا سجدہ تلاوت کرنا واجب نہیں البتہ بہتر ہے کہ وضو ہو تو فورا سجدہ کر لیا جائے سجدے میں تاخیر کرنا مکروہ تنزیہی ہے لہذا ہر آیت سجدہ پڑھ کر سجدہ کریں تو بہتر ہے البتہ اگر ختم قرآن کے بعد سب سجدے ایک ساتھ کر لیے تو یہ بھی جائز ہے۔ سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تحریر فرماتے ہیں: سجدۂ تلاوت 14 آیات کی وجہ سے لازم ہوتا ہے۔

(فتاویٰ رضویہ، جلد 8، صفحہ 223، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالی علیہ تحریر فرماتے ہیں، کہ آیت سجدہ بیرون نماز پڑھی (یعنی نماز کے علاوہ) تو فوراً سجدہ کر لینا واجب نہیں، ہاں بہتر ہے کہ فوراً کر لے اور اگر وضو ہو تو تاخیر کرنا مکروہِ تنزیہی ہے۔

(بہار شریعت، حصہ 4، صفحہ 733، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

3 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ / 24 مئی 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلی آلک واصحابک یا حبیب اللہ
AL RAZA QURAN- -FIQH ACADEMY
قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز
آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی
643

گھر میں اگائی جانے والی سبزیوں میں عشر

سوال: کچن گارڈن میں جو سبزیاں اگائی جاتی ہیں ان میں بھی عشر لازم ہو گا؟

یوزر آئی ڈی: محمد عامر شہزاد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

گھر میں ہونے والی پیدا وار پر عشر لازم نہیں ہوتا اور کچن گارڈن میں چونکہ گھر میں پکانے کے لیے سبزیاں اگائی جاتی ہیں لہذا ان میں عشر لازم نہیں۔ تنویر الابصار و در مختار میں ہے: "ولا شیء فی دار" ترجمہ: اور گھر میں ہونے والی پیداوار پر عشر واجب نہیں ہے۔ اس کے تحت فتاوی شامی میں ہے: "لان عمر رضی اللہ عنہ جعل المساکن عفوا وعلیہ اجماع الصحابۃ" ترجمہ: کیونکہ امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے رہائش گاہوں کو (عشر کے بارے میں) معاف رکھا اور اس پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا اجماع ہے۔

(ردالمحتار علی الدر المختار، جلد 3، صفحہ 320، مطبوعہ کوئٹہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

25 شوال المکرم 1444ھ/16 مئی 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

شوہر، بیوی کو زکاۃ دینا

سوال: بیوی کو زکاۃ کی رقم کا مالک کر دیا تو کیا زکاۃ ادا ہو جائے گی؟

یوزر آئی ڈی: پارٹی سپنٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

شوہر اور بیوی کا ایک دوسرے کو زکاۃ دینا جائز نہیں لہذا بیوی نے شوہر کو زکاۃ دی یا شوہر نے بیوی کو زکاۃ کی رقم کا مالک بنایا زکاۃ ادا نہیں ہو گی۔ در مختار میں ہے:

"ولا الی من بینهما ولاد۔۔۔او بینهما زوجیة" ترجمہ: جن کے مابین ولادت یا زوجیت کا رشتہ ہو، وہ ایک دوسرے کو زکاۃ نہیں دے سکتے۔

(در مختار متن رد المحتار، جلد 3، صفحہ 344-345، مطبوعہ: کوئٹہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

3 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ / 24 مئی 2023ء

ساس اور سسر کو زکاۃ دینا

سوال: کیا داماد اپنے سسر اور ساس کو زکاۃ دے سکتا ہے؟

یوزر آئی ڈی: پارٹی سپنٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

سسر اور داماد اور مستحق زکاۃ ہوں اور ہاشمی نہ ہوں تو انہیں زکاۃ دینا بلکل جائز ہے کیونکہ زکاۃ اپنے آباء واجداد اور اپنی اولاد اور شوہر، بیوی، کے علاوہ ہر رشتہ دار کو دینا جائز ہے جبکہ مستحق زکاۃ ہو اور ہاشمی نہ ہو۔ سیدی امامِ اہلسنت امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ''آدمی جن کی اولاد میں خود ہے یعنی ماں باپ، دادا دادی، نانا نانی یا جو اپنی اولاد میں ہیں یعنی بیٹا بیٹی، پوتا پوتی، نواسا نواسی، اور شوہر و زوجہ۔ ان رشتوں کے سوا اپنے عزیز، قریب، حاجت مند مصرفِ زکاۃ ہیں، اپنے مال کی زکاۃ انہیں دے''

(فتاوی رضویہ، جلد 10، صفحہ 264، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

3 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ / 24 مئی 2023ء

مائیک پر شبینہ پڑھوانے کی منت

سوال: میری والدہ نے منت مانی تھی کہ ہمارا گھر بن گیا تو ہم مسجد میں شبینہ پڑھوائیں گے جس میں مسجد کے مائیک پر پورا قرآن پڑھتے ہیں اب گھر بن چکا ہے تو کیا شبینہ کروانا جائز ہے؟

یوزر آئی ڈی: بلال احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

پہلی بات تو یہ کہ یہ شرعی منت ہی نہیں کہ جسے پورا کرنا لازم ہو اور نہ کرنے پر گناہ ہو دوسری بات یہ کہ مروجہ طریقے پر جو شبینہ پڑھا جاتا ہے یہ طریقہ درست بھی نہیں لہذا شبینہ پڑھوانے کی منت کو پورا نہ کرنا بہتر ہے ہاں اگر شرعی طریقے سے تلاوت قرآن پاک کا اہتمام کریں اور ایصال ثواب کا سلسلہ کر لیں تو بہتر ہے نہ بھی کریں تو حرج نہیں۔ حاشیۃ الطحطاوی میں ہے: فما کان من جنسه عبادة أوجبها الله تعالی صح نذره وإلالا ترجمہ: تو جس کی جنس سے کوئی ایسی عبادت کو جسے اللہ نے لازم کیا ہے تو اسکی نزر درست ہو گی وگرنہ نہیں۔

(حاشیۃ الطحطاوي علی مراقي الفلاح شرح نور الایضاح، کتاب الصوم، باب مایلزم الوفاء بہ، صفحہ 693، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

بہار شریعت میں ہے: شبینہ کہ ایک رات کی تراویح میں پورا قرآن پڑھا جاتا ہے، جس طرح آج کل رواج ہے کہ کوئی بیٹھا باتیں کر رہا ہے، کچھ لوگ لیٹے ہیں، کچھ لوگ چائے پینے میں مشغول ہیں، کچھ لوگ مسجد کے باہر حقہ نوشی کر رہے ہیں اور جب جی میں آیا ایک آدھ رکعت میں شامل بھی ہو گئے یہ ناجائز ہے۔

(بہار شریعت جلد 1، حصہ 4، صفحہ 700 مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

27 شوال المکرم 1444ھ / 18 مئی 2023ء

مزار پر بکرا ذبح کرنے کی منت

سوال: زید نے منت مانی کہ اللہ نے مجھے بیٹا دیا تو یہ بکرا مزار پر ذبح کروں گا اب بیٹا پیدا ہوا اور وہ بکرا بیمار ہو گیا اسے پہلے ہی ذبح کرنا پڑا تو کیا اس کی جگہ کوئی اور بکرا مزار پر ذبح کرنا ہو گا؟

یوزر آئی ڈی: جان من جان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

بکرا ذبح کرنے کی منت شرعی منت ہے اور اسے پورا کرنا لازم ہے کیونکہ ہر اس عبادت کی منت ماننا جس کی قبیل سے کوئی فرض یا واجب ہو اس منت کو پورا کرنا واجب ہوتا ہے اور اس کی جنس سے واجب یعنی قربانی موجود ہے لہذا پوچھی گئی صورت میں اگر زید نے بیٹا پیدا ہونے کے بعد گھر میں ہی بکرا ذبح کر دیا تو منت پوری ہو گئی مزار پر لے جا کر ذبح کرنا لازم نہیں تھا اور اس بکرے کا سارا گوشت فقراء میں تقسیم کرنا لازم ہے۔

حاشیۃ الطحطاوی میں ہے: ''فما کان من جنسہ عبادۃ أوجبھا اللہ تعالی صح نذرہ وإلا لا'' ترجمہ: تو جس کی جنس سے کوئی ایسی عبادت کو جسے اللہ نے لازم کیا ہے تو اسکی منت درست ہو گی ورنہ نہیں۔

(حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح شرح نور الایضاح، کتاب الصوم، باب مایلزم الوفاء بہ، صفحہ 693، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ منت کے گوشت کے متعلق عالمگیری کے حوالے سے لکھتے ہیں: اور یہ گوشت مالداروں کو نہیں دے سکتا دیگا تو خیرات کرنا پڑے گا ورنہ منت پوری نہ ہو گی۔

(بہار شریعت، جلد 2، حصہ 9، صفحہ 320، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

11 ذو القعدۃ الحرام 1444ھ/1 جون 2023ء

نوافل پڑھنے کی منت

سوال: کسی جائز کام کی تکمیل کے لیے نوافل پڑھنے کی منت مان سکتے ہیں یا نہیں؟ یعنی میرا یہ کام ہو گیا ہو تو 12 نوافل پڑھوں گا۔

یوزر آئی ڈی: محمد حسن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

نوافل پڑھنے کی منت مان سکتے ہیں اور کام ہو جانے پر مکروہ وقت کے علاوہ کسی بھی وقت نوافل پڑھنا بھی لازم ہوں گے کیونکہ نوافل کی منت شرعی منت ہے کیونکہ ہر اس عبادت کی منت ماننا جس کی قبیل سے کوئی فرض یا واجب ہو اس منت کو پورا کرنا واجب ہوتا ہے۔

حاشیۃ الطحطاوی میں ہے: ”فما كان من جنسه عبادة أوجبها الله تعالى صح نذره وإلا لا“

ترجمہ: تو جس کی جنس سے کوئی ایسی عبادت کو جسے اللہ نے لازم کیا ہے تو اسکی منت درست ہو گی و گرنہ نہیں۔

(حاشیۃ الطحطاوي على مراقي الفلاح شرح نور الایضاح، کتاب الصوم، باب مایلزم الوفاء بہ، صفحہ 693، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

11 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ/1 جون 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلی الک واصحابک یا حبیب اللہ
AL RAZA QURAN-O-FIQH ACADEMY
قرآن وفقہ کی تعلیم کا مرکز
آن لائن الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

پاگل کے نکاح کا حکم

سوال: کیا پاگل لڑکے اور پاگل لڑکی کا نکاح ہو جائے گا؟

یوزر آئی ڈی: نعمان جی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

نکاح کی شرائط میں سے ایک شرط عاقل ہونا بھی ہے لہذا بغیر ولی کے نکاح کیا تو منعقد ہی نہیں ہو گا البتہ اگر پاگل کا نکاح اسکے ولی نے کروایا تو نکاح منعقد ہو جائے گا۔ صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: نابالغ اور مجنون اور لونڈی غلام کے نکاح کے لیے ولی شرط ہے، بغیر ولی ان کا نکاح نہیں ہو سکتا۔

(بہار شریعت، ولی کا بیان، جلد2، حصہ 7، صفحہ 47، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

مزید آگے فرماتے ہیں: نابالغ لڑکا اور لڑکی اگرچہ ثیب ہو اور مجنون و معتوہ کے نکاح پر ولی کو ولایت اجبار حاصل ہے یعنی اگرچہ یہ لوگ نہ چاہیں ولی نے جب نکاح کر دیا ہو گیا۔

(بہار شریعت، ولی کا بیان، جلد2، حصہ 7، صفحہ 52، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

1 ذو القعدۃ الحرام 1444ھ /22 مئی 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

بغیر رجسٹری نکاح کا حکم

سوال: رجسٹری کیے بغیر نکاح کیا تو کیا نکاح ہو جائے گا؟

یوزر آئی ڈی: محمد عمر نثار

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

رجسٹری کروانا نکاح منعقد ہونے کے لیے ضروری نہیں ہے بلکہ یہ ایک کاغذی کاروائی ہے جبکہ عقد نکاح کر لینے سے نکاح منعقد ہو جائے گا کیونکہ نکاح منعقد ہونے کے لیے دو عاقل بالغ آزاد مسلمان مردوں یا ایک مرد اور اور دو عورتوں کے سامنے ایجاب و قبول ہونا ضروری ہے۔ ہدایہ میں ہے: النکاح ینعقد بالایجاب والقبول۔۔۔ ولا ینعقد نکاح المسلمین الا بحضور شاھدین حرین عاقلین بالغین مسلمین رجلین او رجل وامرأتین۔ ترجمہ: نکاح ایجاب و قبول کے ساتھ منعقد ہوتا ہے اور نکاح منعقد نہیں ہو گا مگر دو عاقل بالغ آزاد مسلمان مردوں کی گواہی سے یا ایک مرد اور دو عورتوں کی گواہی سے۔

(الھدایہ، جلد2، صفحہ 325، مکتبہ رحمانیہ، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

4ذوالقعدۃ الحرام1444ھ/25مئی2023ء

طلاق دینے کی ایک واجب صورت

سوال: کیا طلاق دینے کی کوئی واجب صورت بھی ہے؟

یوزر آئی ڈی: شاہد رفاقت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

بعض صورتوں میں طلاق دینا واجب ہوتا ہے ان میں سے ایک صورت جیسے شوہر نامرد ہو کہ حق زوجیت ہی ادا نہ کر سکتا ہو اور تندرست ہونے کی بھی کوئی صورت نظر نہ آئے تو طلاق دینا واجب ہے تاکہ بیوی کی حق تلفی نہ ہو، صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: بعض صورتوں میں طلاق دینا واجب ہے مثلاً شوہر نامرد یا ہیجڑا ہے یا اس پر کسی نے جادو یا عمل کر دیا ہے کہ جماع کرنے پر قادر نہیں اور اس کے ازالہ کی بھی کوئی صورت نظر نہیں آتی کہ ان صورتوں میں طلاق نہ دینا سخت تکلیف پہنچانا ہے۔

(بہار شریعت، جلد2، صفحہ 110، مکتبۃ المدینہ، کراچی))

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

4ذوالقعدۃ الحرام1444ھ /25مئی2023ء

کم حق مہر مقرر کرنے کی برکت

سوال: کیا ایسی کوئی روایت موجود ہے کہ حق مہر کی رقم میں بہت برکت ہوتی ہے اس رقم سے اگر کسی بچے کا علاج کیا جائے تو اسے شفاء ملے گی؟

یوزر آئی ڈی: محمد زاہد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

ایسی کوئی روایت نظر سے نہیں گزری جس میں حق مہر کی رقم کے بارے میں ایسی برکت کا ذکر ہو البتہ ان عورتوں کو برکت والا کہا گیا ہے جن کا حق مہر اتنا ہو کہ ادا کرنا آسان ہو۔ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ تعالی علیہ و سلم نے ارشاد فرمایا: اعظم النساء برکۃ ایسرھن صداقا ترجمہ: بڑی برکت والی وہ عورتیں ہیں کہ جن کے مہر آسان ہوں۔ (المستدرک علی الصحیحین، جلد 2، صفحہ 299، مطبوعہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

3 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ/24 مئی 2023ء

عورت کا طلاق کا مطالبہ کرنا

سوال: عورت طلاق لینا چاہے تو کیا لے سکتی ہے شریعت میں عورت کا طلاق کا مطالبہ کرنا گناہ تو نہیں؟

یوزر آئی ڈی: سلطان محمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

بلاوجہ شرعی عورت کا طلاق کا مطالبہ کرنا ناجائز و حرام ہے حدیث پاک میں ایسی عورت کے متعلق ہے کہ جو بلاوجہ طلاق کا مطالبہ کرے اس پر جنت کی خوشبو حرام ہے ہاں اگر کوئی وجہ شرعی ہو جیسے خاوند ظلم کرتا ہے یا نامرد ہے تو مطالبہ کر سکتی ہے۔ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا: ”ایما امرأة سألت زوجها طلاقا فی غیر ما باس فحرام علیها رائحة الجنة“ ترجمہ: جو عورت اپنے شوہر سے بغیر کسی عذرِ معقول کے طلاق مانگے اس پر جنت کی خوشبو حرام ہے۔

(ترمذی، جلد2، صفحہ402، حدیث:1190،)

صدرالشریعہ، بدرالطریقہ، مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”عورت کا طلاق طلب کرنا اگر بغیر ضرورت شرعیہ ہو تو حرام ہے جب شوہر حقوقِ زوجیت تمام و کمال ادا کرتا ہے تو جو لوگ طلاق پر مجبور کرتے ہیں، وہ گنہ گار ہیں۔“

(فتاویٰ امجدیہ، جلد2، صفحہ164)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

10 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ/31 مئی 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:923471992267

قرآن وفقہ کی تعلیم کا مرکز

654

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

جس کا شوہر فوت ہو جائے اس کی عدت

سوال: جس عورت کا شوہر فوت ہو جائے تو اس کی عدت کتنی ہے؟ اور اس دوران عورت کن کن سے پردہ کرے گی؟

یوزر آئی ڈی: پارٹی پینٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جس عورت کا شوہر فوت ہو جائے اور عورت اس وقت حاملہ نہ ہو تو اس کی عدت چار ماہ دس دن ہے اگر وفات اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو ہوئی ہے تو چاند کے اعتبار سے مہینے شمار ہوں گے اور اگر کسی اور تاریخ کو وفات ہوئی ہے تو 130 دن عدت لازم ہو گی اور اگر عورت حاملہ ہو تو اس کی عدت بچہ جننے تک ہے جیسے ہی بچہ جنے گی عدت مکمل ہو جائے گی اور عدت کے دوران بھی انہی سے پردہ لازم ہے جن سے عام حالات میں لازم ہے جیسے غیر محارم اور جن سے عدت کے علاوہ پردہ لازم نہیں جیسے محرم رشتے ان سے عدت میں بھی پردہ لازم نہیں۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَالَّذِیْنَ یُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَیَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا یَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّ عَشْرًا﴾ ترجمہ کنزالایمان: "اور تم میں جو مریں اور بیبیاں چھوڑیں، وہ چار مہینے دس دن اپنے آپ کو روکے رہیں۔" (القرآن، سورۃ البقرۃ، آیت 234)

اللہ تعالیٰ دوسرے مقام پر ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ یَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ﴾ ترجمہ کنزالایمان "اور حمل والیوں کی میعاد یہ ہے کہ وہ اپنا حمل جن لیں۔"

(القرآن، سورۃ الطلاق، آیت 4)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

1 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ / 22 مئی 2023ء

دوسری شادی کے لیے پہلی بیوی سے اجازت

سوال: کیا شوہر پہلی بیوی کو بتائے بغیر دوسری شادی کر سکتا ہے؟

یوزر آئی ڈی: پارٹی پینٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

شریعت مطہرہ نے مرد کے لیے ایک وقت میں چار شادیوں کی اجازت دی ہے جبکہ ان کے درمیان عدل وانصاف کر سکتا ہو لہذا اگر قانونی رکاوٹ نہ ہو اور مرد پہلی اور دوسری بیوی میں عدل کرنے کی استطاعت بھی رکھتا ہو تو دوسری شادی کے لیے پہلی بیوی سے اجازت لے لینا مستحب ہے ضروری نہیں ہاں اگر ایسے ملک میں رہتے ہیں جہاں پہلی بیوی سے اجازت لینا ضروری ہو اور بغیر اجازت لیے دوسری شادی کرنے سے قانونی دشواریاں جیسے ذلت ورسوائی وغیرہ کا خدشہ ہو تو پہلی بیوی سے اجازت لازما لی جائے۔ فرمان باری تعالی ہے: فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَۚ-فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْؕ-ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَلَّا تَعُوْلُوْاؕ(3) ترجمہ: تو ان عورتوں سے نکاح کرو جو تمہیں پسند ہوں، دو دو اور تین تین اور چار چار پھر اگر تمہیں اس بات کا ڈر ہو کہ تم انصاف نہیں کر سکو گے تو صرف ایک (سے نکاح کرو) یا لونڈیوں (پر گزارا کرو) جن کے تم مالک ہو۔ یہ اس سے زیادہ قریب ہے کہ تم سے ظلم نہ ہو۔

(القرآن، سورۃ النساء، آیت 3)

اسکے تحت صراط الجنان میں ہے: آیت میں چار تک شادیاں کرنے کی اجازت دی گئی ہے لیکن اس کے ساتھ ہی فرمایا کہ اگر تمہیں اس بات کا ڈر ہو کہ ایک سے زیادہ شادیاں کرنے کی صورت میں سب کے درمیان عدل نہیں کر سکو گے تو صرف ایک سے شادی کرو۔۔۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ بیویوں کے درمیان عدل کرنا فرض ہے۔

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

10 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ/31 مئی 2023ء

ماں، بیٹے کو ایک قبر میں دفن کرنا

سوال: بچے کی پیدائش پر ماں بیٹا دونوں فوت ہو جائیں تو کیا دونوں کو ایک قبر میں دفن کر سکتے ہیں؟

یوزر آئی ڈی: محمد وقاص

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں بلا ضرورت ماں بیٹے کو ایک ساتھ دفن کرنا جائز نہیں کیونکہ ایک قبر میں بلا ضرورت ایک سے زائد مردے دفن کرنا جائز نہیں۔ صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: ایک قبر میں ایک سے زیادہ بلا ضرورت دفن کرنا جائز نہیں اور ضرورت ہو تو کر سکتے ہیں مگر دو میتیوں کے درمیان مٹی وغیرہ سے آڑ کر دیں۔

(بہار شریعت، جلد اول، حصہ چہارم، صفحہ 846، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

1 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ / 22 مئی 2023ء

قرآن وفقہ کی تعلیم کا مرکز

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

657

بیوی کی میت کو غسل دینا

سوال: کسی کی بیوی فوت ہو جائے تو کیا شوہر اپنی بیوی کو غسل دے سکتا ہے؟

یوزر آئی ڈی: رضوان علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

شوہر اپنی فوت شدہ بیوی کو غسل نہیں دے سکتا۔ صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ در مختار کے حوالے سے لکھتے ہیں: عورت مر جائے تو شوہر نہ اُسے نہلا سکتا ہے نہ چھو سکتا ہے اور دیکھنے کی ممانعت نہیں ۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 818، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

1 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ / 22 مئی 2023ء

میت کو دفن کیے بغیر تابوت میں ہی رکھنا

سوال: میت کو تابوت کے اندر رکھ کر زمین کے اوپر ہی رکھ دینا زمین میں دفن نہ کرنا کیسا ہے؟

یوزر آئی ڈی: پارٹی سپنٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

پوچھی گئی صورت جائز نہیں ہے کیونکہ میت کو زمین میں دفن کرنا فرض کفایہ ہے زمین کے اوپر میت کو رکھ کر کسی طریقے سے چھپا دینا جائز نہیں۔ رد المحتار میں ہے: أنه لا يجزئ دفنه على وجه الأرض ببناء عليه ترجمہ: میت کو یوں دفن کرنا کہ اس کو زمین پر رکھ کر اوپر عمارت بنادی جائے یہ کفایت نہیں کرے گا۔

(رد المحتار علی الدر المختار، مطلب فی دفن المیت، جلد 02، صفحہ 233، دار الفکر، بیروت)

صدر الشریعہ، بدر الطریقہ، مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: "میّت کو دفن کرنا فرض کفایہ ہے اور یہ جائز نہیں کہ میّت کو زمین پر رکھ دیں اور چاروں طرف سے دیواریں قائم کر کے بند کر دیں۔"

(بہار شریعت، جلد 01، حصہ 4، صفحہ 842، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

25 شوال المکرم 1444ھ/16 مئی 2023ء

قبر پر کتبہ (تختی) لگانے کا حکم

سوال: قبر پر کتبہ لگانے کا کیا شرعی حکم ہے؟

یوزر آئی ڈی: اویس قدیر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ضرورتاً قبر پر کتبہ لگانا جائز ہے شرعاً اس میں کوئی حرج نہیں تاکہ قبر کا نشان باقی رہے البتہ اس پر کوئی مقدس تحریر نہ لکھوائی جائے کہ اس کی بے ادبی کا خدشہ ہے۔ صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں:: "اگر ضرورت ہو تو قبر پر نشان کے لیے کچھ لکھ سکتے ہیں، مگر ایسی جگہ نہ لکھیں کہ بے ادبی ہو۔"

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 846، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

5 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ / 26 مئی 2023ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلیٰ اٰلک واصحابک یا حبیب اللہ

AL RAZA QURAN- -FIQH ACADEMY

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

660

مرنے سے پہلے بیمار ہونے کے فضائل

سوال: میری والدہ دو مہینے شدید بیمار رہ کر انتقال کر گئی تھیں کیا اس طرح مغفرت ہو جاتی ہے؟

یوزر آئی ڈی: سلمان مغل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

مسلمان پر آزمائشوں اور تکلیفوں اور بیماریوں کا آنا بندے کے گناہوں کا کفارہ اور بخشش و مغفرت اور درجات کی بلندی کا سبب ہوتی ہیں لہذا، اللہ کی رحمت سے امید کی جاسکتی ہے کہ ان تکالیف کے سبب وہ آپکی والدہ کی بخشش و مغفرت فرمادے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا سے روایت ہے، تاجدارِ رسالت ﷺ نے ارشاد فرمایا" مومن کو کانٹا چبھنے یا اس سے بڑی کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کا ایک درجہ بلند کر دیتا ہے یا اس کی ایک خطا مٹا دیتا ہے۔

(مسلم، کتاب البرّ والصلۃ والآداب، باب ثواب المؤمن فیما یصیبہ۔۔۔ الخ، ص۱۳۹۱، الحدیث: ۴۷(۲۵۷۲))

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: إن العبد إذا سبقت له من الله منزلة لم يبلغها بعمله ابتلاه الله في جسده أو في ماله أو في ولده ثم صبره على ذلك يبلغه المنزلة التي سبقت له من الله ترجمہ: بے شک بندے کے لیے اللہ کے ہاں کوئی مقام و مرتبہ مقدر ہوتا ہے جہاں وہ اپنے عمل کے ذریعے نہیں پہنچ سکتا تو اللہ اسے اس کے جسم یا اس کے مال یا اس کی اولاد کے بارے میں آزماتا ہے، پھر اس کو اس پر صبر کرنے کی توفیق عطا فرماتا ہے حتی کہ وہ اسے اس مقام و مرتبہ تک پہنچا دیتا ہے جو اللہ کی طرف سے اس کے لیے مقدر کیا ہوتا ہے۔

(مشکاۃ المصابیح، کتاب الجنائز، باب عیادۃ المریض، الحدیث 1568، جلد1، صفحہ 300)

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے، رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: " مسلمان مرد و عورت کے جان و مال اور اولاد میں ہمیشہ مصیبت رہتی ہے، یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملتا ہے کہ اس پر کوئی گناہ نہیں ہوتا۔

(ترمذی، کتاب الزہد، باب ماجاء فی الصبر علی البلاء، ۴ / ۱۷۹، الحدیث: ۲۴۰۷)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

11 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ/1 جون 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

زانی و مرتکب کبائر کی نماز جنازہ

سوال: ایک آدمی اپنی بیوی کو تین طلاقیں دینے کے دو سال بعد بغیر حلالہ و نکاح کے گھر لے آئے اور دو سال بعد فوت ہو جائے تو کیا اس کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی؟

یوزر آئی ڈی: محمد رضا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

پوچھی گئی صورت میں اس کا اس طرح بیوی کو واپس لے آنا اور بغیر حلالہ و نکاح کے ایک ساتھ رہنا ناجائز و حرام ہے اور ان کا آپس میں میاں بیوی کے تعلقات قائم کرنا خالص زنا ہے اور ایسا شخص زانی لیکن پھر بھی اس کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی جبکہ خاتمہ ایمان پر ہوا ہو کیونکہ مسلمان چاہے کتنا ہی بڑا زانی و گنہگار اور کبیرہ گناہوں کا مرتکب ہی کیوں نہ ہو اس کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی سوائے چند لوگوں کے کہ ان کی نماز جنازہ نہیں پڑھی جائے گی۔ حضور صدر الشریعہ بدر الطریقہ علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: ہر مسلمان کی نماز جنازہ پڑھی جائے اگرچہ وہ کیسا ہی گنہ گار و مرتکب کبائر ہو مگر چند قسم کے لوگ ہیں کہ انکی نماز جنازہ نہیں (1) باغی جو امام برحق پر ناحق خروج کرے اور اسی بغاوت میں مارا جائے۔ (2) ڈاکو جو کہ ڈاکہ میں مارا گیا نہ انکو غسل دیا جائے نہ انکی نماز جنازہ پڑھی جائے مگر جب کہ بادشاہ اسلام نے ان پر قابو پایا اور قتل کیا تو نماز و غسل ہے یا وہ نہ پکڑے گئے نہ مارے گئے بلکہ ویسے ہی مرے تو بھی غسل و نماز جنازہ ہے (3) جو لوگ ناحق پاسداری سے لڑیں بلکہ جو انکا تماشہ دیکھ رہے تھے اور پتھر آکر لگا اور مر گئے تو انکی بھی نماز جنازہ نہیں (4) جس نے کئی شخص کو گلا گھونٹ کر مار ڈالا اسکی بھی نماز جنازہ نہیں۔۔۔ الخ

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 827، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

11 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ/1 جون 2023ء

662

قبرستان میں بنائے گئے نئے راستے پر چلنا

سوال: قبرستان میں پرانی قبروں پر نیا راستہ بنایا گیا ہے اس پر لوگ چلتے ہیں اس کا کیا حکم ہے؟

یوزر آئی ڈی: پارٹی سپنٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

قبروں پر چلنا ان پر بیٹھنا پاؤں رکھنا ناجائز و حرام ہے اور قبروں کے اوپر جو نیا راستہ بنایا جائے اس پر چلنا بھی ناجائز و حرام ہے لہذا اس راستے پر چلنے کی اجازت نہیں۔ سیدی اعلی حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: قبور مسلمین پر چلنا جائز نہیں، بیٹھنا جائز نہیں، ان پر پاؤں رکھنا جائز نہیں، یہاں تک کہ ائمہ نے تصریح فرمائی ہے کہ قبرستان میں جو نیا راستہ پیدا ہو اس میں چلنا حرام ہے، اور جن کے اقرباء ایسی جگہ دفن ہوں کہ ان کے گرد اور قبریں ہو گئیں اور اسے ان قبور تک اور قبروں پر پاؤں رکھے بغیر جانا ممکن نہ ہو، دور ہی سے فاتحہ پڑھے اور پاس نہ جائے۔

(فتاویٰ رضویہ، جلد 9، صفحہ 481، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

11 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ/1 جون 2023ء

663

ایزی پیسہ اکاؤنٹ میں ملنے والے فری منٹ

سوال: ایزی پیسہ اکاؤنٹ میں 1000 روپے رکھنے پر جو منٹ ملتے ہیں ان کا کیا حکم ہے؟

یوزر آئی ڈی: ارسلان علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ایزی پیسہ اکاؤنٹ میں 1000 روپے رکھنے پر جو منٹ ملتے ہیں وہ سود ہے کیونکہ ہزار روپے جو اکاؤنٹ میں رکھے جاتے ہیں یہ قرض دیے جاتے ہیں اور قرض پر نفع لینا سود ہے اور سود ناجائز و حرام ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”کل قرض جر منفعة فهو ربا“ ترجمہ: رسول اللہ عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر وہ قرض جو نفع کھینچے، تو وہ سود ہے۔

(مسند الحارث، ج1، ص500، مطبوعہ المدینۃ المنورۃ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

4 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ / 25 مئی 2023ء

گندم کٹائی کی اجرت میں بھوسہ دینا

سوال: گندم کٹائی کی اجرت میں اسی گندم سے بھوسہ بطور اجرت دینا کیسا ہے؟

یوزر آئی ڈی: فقیر سعید احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت ناجائز ہے اور یہ قفیز طحان میں داخل ہے جس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا ہے قفیز طحان سے مراد یہ ہے کہ آٹا پسوا کر اسی آٹے میں سے بطور قیمت پیسنے والے کو آٹا دینا۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: "نھی عن عسب الفحل وعن قفیز الطحان" ترجمہ: نبی اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے نرجانور کی جُفتی کی اجرت اور قفیزِ طحان سے منع فرمایا ہے۔

(کنز العمال، جز4، ج2، ص35، حدیث:9640)

مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: "اجارہ پر کام کرایا گیا اور یہ قرار پایا کہ اسی میں سے اتنا تم اُجرت میں لے لینا یہ اجارہ فاسد ہے۔"

(بہارِ شریعت، جلد سوم، حصہ 14، صفحہ 149، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

3 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ/24 مئی 2023ء

محارم کے سامنے باریک ڈوپٹہ پہننا

سوال: کیا عورت محارم کے سامنے باریک ڈوپٹہ پہن سکتی ہے اگر پہنے تو گنہگار تو نہیں ہو گی؟

یوزر آئی ڈی: جمیل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

عورت اپنے محارم کے سامنے باریک ڈوپٹہ پہنے تو گنہگار نہیں ہو گی کیونکہ عورت کے محارم (باپ، بیٹا، بھائی، وغیرہ) کا عورت کے سر اور بالوں کو دیکھنا جائز ہے جبکہ شہوت سے نہ دیکھے ورنہ جائز نہیں۔ بدائع الصنائع میں ہے: ''یحل للرجل النظر من ذوات محارمه إلى رأسها وشعرها وأذنيها وصدرها وعضدها و ثديها وساقها وقدمها'' ترجمہ: کسی شخص کا اپنی محرم رشتے دار خاتون کے سر، بال، کانوں، سینے، بازو، چھاتی، پنڈلی اور قدموں کی طرف نظر کرنا، جائز ہے۔

(بدائع الصنائع، جلد6، کتاب الاستحسان، صفحہ 489، مطبوعہ کوئٹہ)

دیکھنا تب جائز ہے جب شہوت نہ ہو اس حوالے سے در مختار میں ہے: ''إن أمن شهوته وشهوتها أيضا وإلا لا'' ترجمہ: اگر مرد اور عورت کو اپنی شہوت نہ بھڑکنے پر اعتماد ہو تو دیکھنا جائز ہے، ورنہ ہر گز جائز نہیں۔

(در مختار مع رد المحتار، جلد9، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی النظر واللبس، صفحہ 605، مطبوعہ کوئٹہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

1 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ /22 مئی 2023ء

عورت کا بغیر محرم بیرون ملک جانا

سوال: لڑکی کا بغیر محرم بیرون ملک تعلیم کے لیے جانا کیسا ہے؟

یوزر آئی ڈی: محمد عمر نثار

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

عورت کا بغیر محرم بیرون ملک تعلیم کے لیے جانا، ناجائز و حرام ہے کیونکہ عورت کے لیے بغیر شوہر یا بغیر محرم کے شرعی سفر یعنی 92 کلو میٹر پر جانے سے رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے۔ صحیح مسلم میں ہے: "عن أبي سعيد الخدري، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا يحل لامرأة تؤمن بالله واليوم الآخر، أن تسافر سفرا يكون ثلاثة أيام فصاعدا، إلا ومعها أبوها، أو ابنها، أو زوجها، أو أخوها، أو ذو محرم منها" ترجمہ: حضرتِ سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ و سلم نے ارشاد فرمایا: جو عورت اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتی ہے، اس کے لیے تین دن یا اس سے زیادہ کا سفر کرنا حلال نہیں ہے، مگر جبکہ اس کے ساتھ اس کا باپ یا بیٹا یا شوہر یا بھائی یا اس کا کوئی محرم ہو۔

(صحیح مسلم، باب سفر المرأۃ مع محرم الی حج وغیرہ، جلد 02، صفحہ 977، مطبوعہ دار احیاء التراث العربی بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

4 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ / 25 مئی 2023ء

دیور اور جیٹھ سے پردے کا حکم

سوال: کیا دیور اور جیٹھ سے پردہ فرض ہے؟

یوزر آئی ڈی: عامر خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

عورت کا دیور اور جیٹھ سے بھی پردہ کرنا فرض ہے بلکہ ان سے پردہ کرنے میں زیادہ احتیاط لازم ہے کہ ان کے ساتھ رشتہ داری کی وجہ سے بات چیک وغیرہ میں جھجک نہیں ہوتی۔

بخاری، مسلم میں ہے: وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِيَّاكُمْ وَالدُّخُولَ عَلَى النِّسَاءِ فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ الْحَمْوَ؟ قَالَ: الْحَمْوُ الْمَوْتُ

ترجمہ: عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ یان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”عورتوں کے پاس جانے سے بچو۔“ کسی آدمی نے عرض کیا: اللہ کے رسول! دیور کے بارے میں بتائیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”دیور تو موت ہے۔“ متفق علیہ۔

(مشکاۃ، حدیث 3102)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

6 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ / 27 مئی 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

عورت کا بغیر محرم عمرے پے جانا

سوال: گھر میں کام کرنے والی ایک عورت ہے اسے گھر کے مالک اپنے ساتھ عمرے پے لے جارہے ہیں اس کے ساتھ کوئی محرم نہیں ہے تو اس کا کیا حکم ہے؟

یوزر آئی ڈی: پارٹی سپنٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

عورت کا بغیر محرم عمرہ کرنے کے لیے جانا، ناجائز و حرام ہے کیونکہ عورت کے لیے بغیر شوہر یا بغیر محرم کے شرعی سفر یعنی 92 کلو میٹر پر جانے سے رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے اگر جائے گی تو اس کے ہر قدم کے بدلے اسے گناہ ملے گا۔ صحیح مسلم میں سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لا يحل لامرأة تؤمن بالله واليوم الآخر، أن تسافر سفرا يكون ثلاثة أيام فصاعدا، إلا ومعها أبوها، أو ابنها، أو زوجها، أو أخوها، أو ذو محرم منها ترجمہ: : جو عورت اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتی ہے، اس کے لیے تین دن یا اس سے زیادہ کا سفر کرنا حلال نہیں ہے، مگر جبکہ اس کے ساتھ اس کا باپ یا بیٹا یا شوہر یا بھائی یا اس کا کوئی محرم ہو۔

(صحیح مسلم، باب سفر المرأۃ مع محرم الی حج وغیرہ، جلد02، صفحہ 977، مطبوعہ دار احیاء التراث العربی بیروت)

فتاوی رضویہ میں ہے: "عورت اگرچہ عفیفہ (یعنی پاکدامن) یا ضعیفہ (یعنی بوڑھی) ہو، اسے بے شوہر یا محرم سفر کو جانا، حرام ہے۔ اگر چلی جائے گی، گنہگار ہوگی، ہر قدم پر گناہ لکھا جائے گا"۔

(فتاویٰ رضویہ، جلد10، صفحہ 706، 707، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

5 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ / 26 مئی 2023ء

عورت کا مسجد میں نفل پڑھنے جانا

سوال: مسجد میں کوئی مرد نہ ہو تو کیا عورت مسجد میں نفل نماز پڑھ سکتی ہے؟

یوزر آئی ڈی: اویس اعوان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

عورتوں کے لیے مطلقا مسجد میں جا کر نماز پڑھنے کی ممانعت ہے چاہے اکیلے جا کر پڑھیں یا جماعت سے بہر صورت منع کی جائیں گی لہذا عورت کو ہر نماز گھر میں پڑھنے کا حکم ہے حتی کہ عورت کا گھر کے کمرے میں نماز پڑھنے کو صحن وغیرہ میں نماز پڑھنے سے بہتر فرمایا گیا تاکہ عورت بے پردہ نہ ہو۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنھا فرماتی ہیں: ”لو ادرک رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ما احدث النساء لمنعھن المسجد کما منعت نساء بنی اسرائیل“ ترجمہ: اگر نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ملاحظہ فرماتے جو باتیں عورتوں نے اب پیدا کی ہیں تو ضرور انہیں مسجد سے منع فرمادیتے جیسے بنی اسرائیل کی عورتیں منع کردی گئیں۔

(صحیح البخاری، کتاب الاذان، باب خروج النساء الی المساجد، جلد 1، صفحہ 120، قدیمی کتب خانہ، کراچی)

سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: صلاۃ المراۃ فی بیتھا افضل من صلاتھا فی حجرتھا وصلاتھا فی مخدعھا افضل من صلاتھا فی بیتھا“ ترجمہ: عورت کا دالان میں نماز پڑھنا صحن میں پڑھنے سے بہتر ہے اور کوٹھری میں پڑھنا دالان سے بہتر ہے۔

(سنن ابی داؤد، 1 / 96، حدیث: 570)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

10 ذو القعدۃ الحرام 1444ھ / 31 مئی 2023ء

کسی کو شیطان کہنا کیسا؟

سوال: کچھ لوگ کسی کو ایسے کہہ دیتے ہیں یہ بڑا شیطان ہے ایسا کہنا کیسا؟

یوزر آئی ڈی: رانا عرفان ناظم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

مسلمان کو بلا وجہ شرعی شیطان کہنا ناجائز و گناہ ہے کہ یہ دل آزاری کا سبب ہے ہاں اگر شخص لوگوں میں گمراہی وفتنہ پھیلاتا ہے اس کو شیطان کہنے میں حرج نہیں کہ یہ شیطانی فعل کی وجہ سے شیطان کہلوایا۔ سیدی امام اہلسنت امام احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: گمراہ بددین کو شیطان کہا جاسکتا ہے اور اسے بھی جو لوگوں میں فتنہ پردازی کرے، ادھر کی ادھر لگا کر فساد ڈلوائے، جو کسی کو گناہ کی ترغیب دے کر لے جائے وہ اس کا شیطان ہے، اور مومن صالح کو شیطان کہنا شیطان کا کام ہے۔ وھو تعالیٰ اعلم۔

(فتاویٰ رضویہ جلد 13، صفحہ 656، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

26 شوال المکرم 1444ھ/17 مئی 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

قرآن وفقہ کی تعلیم کا مرکز

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

671

ملتے وقت جھک کر گھٹنوں کو ہاتھ لگانا

سوال: والدین یا بزرگوں سے ملتے وقت جھک کر گھٹنوں یا پاؤں کو ہاتھ لگانا کیسا ہے؟

یوزر آئی ڈی: شبیر شاہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں چونکہ گھٹنوں اور پاؤں کو ہاتھ لگانا تعظیما ہوتا ہے اور جھکاؤ بھی رکوع کی حد تک ہوتا ہے اور تعظیما کسی کے سامنے حد رکوع تک جھکنا ناجائز و گناہ ہے لہذا اس کی اجازت نہیں۔ سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں: "انحناء یعنی جھکنا دو قسم ہے، مقصود و وسیلہ، اگر خود نفسِ انحناء سے تعظیم مقصود نہیں بلکہ دوسرے فعل سے جس کا یہ ذریعہ ہے تو اس صورت میں اس کا حکم اس فعل کا حکم ہوگا، قدمبوسی جائز بلکہ مسنون ہے تو اس کے لیے جھکنا بھی مباح بلکہ سنت ہے اور غیر خدا کو سجدہ تحیت حرام ہے تو اس کے لئے جھکنا بھی حرام ہے، دوسری قسم کہ نفسِ انحناء سے تعظیم مقصود ہو، یہ اگر رکوع تک ہے، ناجائز و گناہ ہے، اور اس سے کم ہے تو حرج نہیں۔

(فتاوی رضویہ جلد 22 صفحہ 550 رضا فاؤنڈیشن لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

26 شوال المکرم 1444ھ/17 مئی 2023ء

بچے کو دودھ پلانے کی اجرت

سوال: کیا شوہر پر لازم ہے کہ بچے کو دودھ پلانے کی اجرت بیوی کو دے؟

یوزر آئی ڈی: پارٹی سپنٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جب تک عورت شوہر کے نکاح یا عدت میں ہے شوہر پر دودھ پلانے کی اجرت دینا لازم نہیں اور اگر عورت کو طلاق ہو چکی اور عدت گزر چکی ہو تو عورت کے مطالبے پر بچے کے باپ پر اجرت دینا لازم ہے اور اگر باپ کو اجرت پر دودھ پلوانے کی قدرت نہ ہو یا بچہ کسی اور عورت کا دودھ نہ پیتا ہو تو بہر صورت بچے کی ماں پر واجب ہے کہ بچے دودھ پلائے اور اس صورت میں عورت نہ ہی اجرت کا مطالبہ کر سکتی ہے اور نہ ہی شوہر پر اجرت دینا لازم ہے۔

صدر الشریعہ، بدر الطریقہ، مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: اگر بچہ کی ماں دودھ پلانے سے انکار کرے اور بچہ دوسری عورت کا دودھ نہ لیتا ہو یا مفت کوئی دودھ نہیں پلاتی اور بچہ یا اُس کے باپ کے پاس مال نہیں تو ماں دودھ پلانے پر مجبور کی جائے گی۔ ماں کی پرورش میں بچہ ہو اور وہ اس کے باپ کے نکاح یا عدت میں ہو تو پرورش کا معاوضہ نہیں پائے گی ورنہ اسکا بھی حق لے سکتی ہے اور دودھ پلانے کی اُجرت اور بچہ کا نفقہ بھی۔

(بہار شریعت، جلد2، حصہ8، صفحہ255، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

25 شوال المکرم 1444ھ/16 مئی 2023ء

قرآن وفقہ کی تعلیم کا مرکز

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

673

گھوڑی کے دودھ کا حکم

سوال: گھوڑی کا دودھ پینا جائز ہے یا نہیں؟ اور گھوڑی کا دودھ نجس ہے یا نہیں؟

یوزر آئی ڈی: گنہگار

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

گھوڑی کا دودھ پاک ہے لیکن اسے پینا جائز نہیں۔ صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: حرام جانوروں کا دودھ نجس ہے، البتہ گھوڑی کا دودھ پاک ہے مگر کھانا جائز نہیں۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 396، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

27 شوال المکرم 1444ھ/18 مئی 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

قرآن وفقہ کی تعلیم کا مرکز

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

674

مچھلی کے پیٹ سے نکلنے والی مردہ مچھلی

سوال: مچھلی کے پیٹ سے چھوٹی سی مری ہوئی مچھلی نکلی تو اس مری ہوئی مچھلی کو کھانا جائز ہے یا نہیں؟

یوزر آئی ڈی: عمر فاروق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مچھلی کے پیٹ سے نکلنے والی مچھلی میں اگر بدبو وغیرہ پیدا نہ ہوئی ہو تو اسے کھانا بلکل جائز ہے اور بدبو وغیرہ پیدا ہو گئی تو اس مچھلی کا کھانا جائز نہیں۔ محیط برہانی میں ہے: ”اذا اصطاد سمکۃ فوجد فی بطنھا اخری اکلھما لان الاولی ماتت بالاخذ و الثانیۃ لضیق المکان“ ترجمہ: جب مچھلی کا شکار کیا اور اس مچھلی کے پیٹ کے اندر، دوسری مچھلی نکل آئی، تو ان دونوں مچھلیوں کو کھانا حلال ہے، کیونکہ پہلی تو شکار کرنے کی وجہ سے حلال ہے، جبکہ دوسری مکان کی تنگی کی وجہ سے مری ہے (اس لئے حلال ہے۔)

(المحیط البرھانی، جلد6، صفحہ71، مطبوعہ بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

27 شوال المکرم 1444ھ/18 مئی 2023ء

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

675

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

کسی مسلمان کو منحوس کہنا

سوال: کیا ایسے شخص کو منحوس کہہ سکتے ہیں جو صفائی نہ رکھتا ہو؟

یوزر آئی ڈی: فیصل عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

نہیں کہہ سکتے کیونکہ کسی کو منحوس کہنا بد شگونی ہے اور بد شگونی شیطانی کام ہے شریعت مطہرہ میں اس کی کوئی اصل نہیں۔ رسولِ اکرم، نُورِ مجسّم صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم نے اِرشاد فرمایا: اَلْعِيَافَةُ وَالطِّيَرَةُ وَالطَّرْقُ مِنَ الْجِبْتِ یعنی اچھا یا بُرا شگون لینے کے لئے پرندہ اُڑانا، بد شگونی لینا اور طَرق (یعنی کنکر پھینک کر یا ریت میں لکیر کھینچ کر فال نکالنا) شیطانی کاموں میں سے ہے۔

(ابوداؤد، ج4، ص22، حدیث: 3907)

میرے آقا اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن بد شگونی کے بارے میں کئے گئے سوال کے جواب میں لکھتے ہیں: شرعِ مطہر میں اس کی کچھ اصل نہیں، لوگوں کا وہم سامنے آتا ہے۔ شریعت میں حکم ہے: اِذَا تَطَيَّرْتُمْ فَامْضُوْا یعنی جب کوئی شگونِ بد گمان میں آئے تو اس پر عمل نہ کرو۔ مسلمانوں کو ایسی جگہ چاہئے کہ "اَللّٰهُمَّ لَا طَيْرَ اِلَّا طَيْرُكَ، وَلَا خَيْرَ اِلَّا خَيْرُكَ، وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ" (اے اللہ! نہیں ہے کوئی بُرائی مگر تیری طرف سے اور نہیں ہے کوئی بھلائی مگر تیری طرف سے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں) پڑھ لے اور اپنے رب (عزوجل) پر بھروسا کر کے اپنے کام کو چلا جائے، ہرگز نہ رُکے، نہ واپس آئے۔ وَاللہُ تعالیٰ اَعْلَم

(فتاویٰ رضویہ، ج29، ص641 ملخصاً)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

27 شوال المکرم 1444ھ/18 مئی 2023ء

فقہی مسائل گروپ

مقروض ہونے کی حالت میں مرنا

سوال: کیا کوئی ایسی حدیث ہے جس میں حضور ﷺ نے مقروض کی نماز جنازہ پڑھانے سے انکار فرمایا ہو؟

یوزر آئی ڈی: عمیر سعید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جی ہاں اس مفہوم کی حدیث پاک موجود ہے جو کہ قرض کی ادائیگی کی اہمیت پر دلالت کرتی ہے اور شریعت نے بلاحاجت قرض لینے سے بھی بچنے کی ترغیب دی ہے۔ مشکاۃ المصابیح میں ہے: وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهَا فَقَالَ: «هَلْ عَلَى صَاحِبِكُمْ دَيْنٌ» قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: «هَلْ تَرَكَ لَهُ مِنْ وَفَاءٍ» قَالُوا: لَا قَالَ: «صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ» قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ: عَلَيَّ دَيْنُهُ يَا رَسُولَ اللهِ فَتَقَدَّمَ فَصَلَّى عَلَيْهِ. وَفِي رِوَايَةٍ مَعْنَاهُ وَقَالَ: «فَكَّ اللهُ رِهَانَكَ مِنَ النَّارِ كَمَا فَكَكْتَ رِهَانَ أَخِيكَ الْمُسْلِمِ لَيْسَ مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَقْضِي عَنْ أَخِيهِ دَيْنَهُ إِلَّا فَكَّ اللهُ رِهَانَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ترجمہ: حضرت سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبیِ اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی خدمت میں جنازہ لایا گیا، ارشاد فرمایا: اس پر دَین (قرض) ہے؟ لوگوں نے عرض کی، جی ہاں۔ ارشاد فرمایا: اس نے دَین ادا کرنے کے لیے کچھ چھوڑا ہے؟ عرض کی، جی نہیں۔ ارشاد فرمایا: تم لوگ اس کی نمازِ جنازہ پڑھ لو۔ حضرت سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی، اس کا دَین میرے ذمہ ہے، حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اس کی نماز پڑھادی۔ اور ایک روایت میں ہے، کہ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اللہ تعالیٰ تمہاری بندش کو توڑے، جس طرح تم نے اپنے مسلمان بھائی کی بندش توڑی، جو مسلمان اپنے بھائی کا دَین ادا کرے گا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اُس کی بندش توڑدے گا۔'' (مشکوٰۃ المصابیح، ج 1، ص 539، حدیث: 2920)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

1 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ / 22 مئی 2023ء

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

677

کسی سے اس کے گناہوں کے سبب نفرت

سوال: کسی آدمی سے اس کے گناہ کے سبب نفرت کرنا کیسا ہے؟ اور اگر کوئی گناہ کرتا ہے تو اس سے قطع تعلق ہو سکتے ہیں؟

یوزر آئی ڈی: عبد الستار

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

جو شخص اعلانیہ فسق کرتا ہو، اس کی فسق سے نفرت کرنا ایمان کا ادنی حصہ ہے۔ باقی اگر اس سے نفرت و قطع تعلقی کرنے میں اس کے سدھرنے کی قوی امید ہو، تو لازم ہے کہ نفرت اور قطع تعلقی کی جائے تاکہ وہ گناہوں سے بچ سکے۔ حضور نبیِّ رحمت، شفیعِ امّت صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم کا فرمانِ رحمت ہے: اَفۡضَلُ الۡاَعۡمَالِ اَلۡحُبُّ فِی اللہِ وَالۡبُغۡضُ فِی اللہِ یعنی اللہ تعالی کی خاطر کسی سے محبت کرنا اور اللہ تعالیٰ ہی کی خاطر کسی سے نفرت کرنا سب سے زیادہ فضیلت والا عمل ہے۔

(ابو داود، ج4، ص264، حدیث:4599)

مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنّان اِس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: حقیقت یہ ہے کہ نماز، زکوۃ، جہاد بھی اَلۡحُبُّ فِی اللہِ کی شاخیں ہیں کہ مسلمان ان اعمال سے اللہ کے لیے محبت کرتا ہے اور تمام گناہوں سے نفرت اَلۡبُغۡضُ فِی اللہِ کی شاخیں ہیں کہ مؤمن تمام گناہوں سے اللہ تعالی کے لیے نفرت کرتا ہے، یوں ہی نمازیوں عابِدوں سے محبت اللہ کے لیے ہے، کُفّار اور فُسّاق سے نفرت اللہ کے لیے۔

(مراۃ المناجیح، جلد6، صفحہ601)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

1 ذو القعدۃ الحرام 1444ھ / 22 مئی 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

678

کسی بھی دن کی مبارکباد دینا

سوال: جمعہ کے علاوہ کسی اور دن جیسے منگل، بدھ، کی مبارکباد دینا کیسا ہے؟

یوزر آئی ڈی: پارٹی پینٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

کسی بھی دن کی مبارک باد دینا بلکل جائز ہے کوئی گناہ نہیں کیونکہ شریعت مطہرہ میں کسی دن کی مبارکباد دینے کے بارے میں ممانعت نہیں آئی اور جس چیز کی ممانعت شریعت میں نہ ہو وہ کام بلکل جائز ہے۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اَلْحَلَالُ مَا اَحَلَّ اللّٰهُ فِیْ كِتَابِهٖ، وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فِیْ كِتَابِهٖ، وَمَا سَكَتَ عَنْهُ فَهُوَ مِمَّا عَفَا عَنْهُ ترجمہ: حلال وہ ہے جسے اللہ پاک نے اپنی کتاب میں حلال کیا اور حرام وہ ہے جسے اللہ پاک نے اپنی کتاب میں حرام کیا اور جس سے خاموشی اختیار فرمائی (یعنی منع نہ فرمایا) تو وہ معاف ہے (یعنی اس کے کرنے پر کوئی گناہ نہیں ہے)۔

(سنن ترمذی، کتاب اللباس، باب ماجاء فی لبس الفراء، صفحہ 434، رقم الحدیث: 1726، دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

4 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ / 25 مئی 2023ء

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

679

مردوں کا سکڑا، استعمال کرنا کیسا؟

سوال: مردوں کے لیے کڑوا دندان استعمال کرنا کیسا ہے اسے استعمال کرنے سے دانتوں اور ہونٹوں پر رنگ آجاتا ہے؟

یوزر آئی ڈی: شیراز علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

ہمارے ہاں عرف میں اس کا استعمال عورتیں کرتی ہیں جس سے زینت بھی مقصود ہوتی ہے لہذا مردوں کے لیے اس کا استعمال منع ہے کیونکہ مردوں کو عورتوں سے مشابہت اختیار کرنے سے منع کیا گیا ہے مردوں کے لیے مسواک استعمال کرنے کا حکم ہے لہذا ایسا دندان استعمال کرنے کے بجائے مسواک کا استعمال کیا جائے۔ بخاری شریف میں ہے: ”عن ابن عباس رضی اللہ عنھما قال: لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المتشبھین من الرجال بالنساء، والمتشبھات من النساء بالرجال“ ترجمہ: حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنھما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مردوں سے مشابہت اختیار کرنے والی عورتوں اور عورتوں سے مشابہت اختیار کرنے والے مردوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(صحیح بخاری، کتاب اللباس، باب المتشبھون بالنساء، جلد2 صفحہ 874، مطبوعہ کراچی)

مفسّرِ شہیر حکیم الامت حضرت مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”مردوں کے لیے مسّی اور سُکڑا ملنا مکروہ ہے کہ اس میں عورتوں سے مشابہت ہے۔“

(مرآۃ المناجیح، کتاب الصوم، باب تنزیہ الصوم، الفصل الثالث، جلد3، صفحہ 181، مطبوعہ گجرات)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

3 ذو القعدۃ الحرام 1444ھ /24 مئی 2023ء

سب مسلمانوں کے لیے مغفرت کی دعا

سوال: اس طرح دعا کرنا کہ یا اللہ میری اور تمام مسلمانوں کی بخشش و مغفرت فرما، کیسا ہے؟

یوزر آئی ڈی: محمد سفیان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

تمام مسلمانوں کے لیے بالعموم بخشش و مغفرت کی دعا کرنا جائز ہے ہاں بلا حساب و کتاب سارے مسلمانوں کی بخشش و مغفرت کی دعا کرنا کہ کسی مسلمان سے بھی حساب و کتاب والا معاملہ نہ ہو سب بغیر کسی مؤاخذے کے جنت میں چلے جائیں، جائز نہیں کیونکہ قرآن و حدیث میں گنہگار مسلمانوں کی سزائیں وارد ہوئی ہیں اور ایسے دعا کرنا قرآن و حدیث کے خلاف ہے۔ اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ فضائلِ دعا میں لکھتے ہیں: "دوسرے یہ کہ مغفرت تامہ کاملہ مراد لی جائے یعنی ہر مسلمان کے ہر گناہ کی پوری مغفرت کر کہ کسی مسلمان کے کسی گناہ پر اصلاً مواخذہ نہ کیا جائے، یہ بیشک تکذیب نصوص کی طرف جائے گا اور اسی کو امام قرافی ناجائز فرماتے ہیں۔ اور بیشک یہی من حیث الدلیل راجح نظر آتا ہے اور اس طرح کی دعا کسی آیت یا حدیث سے ثابت نہیں۔"

(فضائل دعا، صفحہ 211، مکتبۃ المدینہ، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

3 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ/24 مئی 2023ء

کچھ افضل صدقات

سوال: صدقے کی کتنی اقسام ہیں اور کون سا صدقہ افضل ہے؟

یوزر آئی ڈی: عبدالرحمن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

بنیادی طور پر صدقہ کی دو قسمیں ہیں۔(1) صدقہ واجبہ: ایسے صدقات ہیں جن کا ادا کرنا ہر صاحب نصاب پر لازم ہے مثلاً زکوٰۃ، صدقہ فطر، عشر نذر وغیرہ۔(2) صدقہ نافلہ جیسے بھوکے کو کھانا کھلانا، پانی پلانا، فقیروں کی مدد کرنا وغیرہ۔ اور احادیث مبارکہ میں متعدد افضل صدقات کا ذکر آیا ہے بہر حال وقت، ضرورت، اور نیت کو دیکھتے ہوئے صدقہ کی فضیلت میں اضافہ ہوتا ہے۔ احادیث میں جن افضل صدقات کا ذکر ہے ان میں سے بعض یہ ہیں: تنگدست کا بقدرِ طاقت صَدَقہ دینا(1) تندرستی کی حالت میں صَدَقہ کرنا، مال کی حرص کے باوجود صَدَقہ کرنا اور اپنی محتاجی کا ڈر ہونے کے باوجود صَدَقہ کرنا افضل ترین صَدَقات میں سے ہے۔(2) بھوکے کو پیٹ بھر کھانا کھلانا (3) رمضان میں صَدَقہ کرنا۔(4) کینہ رکھنے والے رشتے دار کو صَدَقہ دینا۔

یہ تمام افعال مختلف احادیثِ مُبارکہ کی روشنی میں افضل صَدَقات میں شُمار ہوتے ہیں۔

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

3 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ / 24 مئی 2023ء

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

یتیم پر شفقت کی فضیلت

سوال: ہمارے گھر میں ایک یتیم بچہ ہے جس کی کفالت کے لیے ہم یہ کرتے ہیں کہ ایک بکس میں نفلی صدقہ ڈالتے رہتے ہیں اور مہینے بعد انہی پیسوں سے اس کی ضروریات کو پورا کرتے ہیں ایسا کرنا کیسا ہے؟

یوزر آئی ڈی: پارٹی سپنٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

یہ عمل بلکل درست بلکہ اجر عظیم کا باعث ہے کیونکہ یتیم کے ساتھ شفقت و محبت اور اچھا سلوک جس گھر میں کیا جاتا ہے اسے حدیث میں بہتر گھر فرمایا گیا ہے۔ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خیر بیت فی المسلمین بیت فیه یتیم یحسن إلیه وشر بیت فی المسلمین بیت فیه یتیم یساء إلیه ترجمہ: مسلمانوں کے گھروں میں سب سے بہتر گھر وہ ہے جس میں یتیم ہو اور اس کے ساتھ اچھا سلوک کیا جاتا ہو اور مسلمانوں کے گھروں میں سب سے بُرا گھر وہ ہے جس میں یتیم ہو اور اس کے ساتھ بد سلوکی کی جاتی ہو۔

(ابن ماجہ، ج 4، ص 193، حدیث: 3679)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

3 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ / 24 مئی 2023ء

683

وسوسہ کی تعریف وعلاج

سوال: وسوسہ کے بارے میں وضاحت کردیں وسوسہ کسے کہتے ہیں؟

یوزر آئی ڈی: عامر خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

وسوسہ کا لغوی معنی ہے دھیمی آواز اور اصطلاح شرع میں جو برے خیالات اور بری سوچ شیطان انسان کے دل میں ڈالے اسے وسوسہ کہتے ہیں اور اس سے بچنے کا طریقہ یہ ہے کہ جب بھی شیطان کوئی بری بات دل میں ڈالے تو تعوذ پڑھ لیا جائے۔ اشعۃ اللمعات میں ہے: ''وسوسہ'' کے لغوی معنیٰ ہیں: ''دھیمی آواز'' شریعت میں بُرے خیالات اور فاسد فکر (یعنی بُری سوچ) کو وسوسہ کہتے ہیں ۔

(اشعۃ اللمعات، جلد 1، صفحہ ۳۰۰)

بغوی میں ہے: وَسوسہ اُس بات کو کہتے ہیں جو شیطان انسان کے دل میں ڈالتا ہے ۔

(تفسیر بغوی جلد ۴، ۲ص ۵۱۸، ۱۲۷)

فرمان باری تعالی ہے: وَ اِمَّا یَنۡزَغَنَّکَ مِنَ الشَّیۡطٰنِ نَزۡغٌ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰہِ ؕ اِنَّہٗ سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ ﴿۲۰۰﴾ ترجمہ: اور اے سُننے والے ! اگر شیطان تجھے کوئی کُونچہ (وَسوَسہ) دے تو اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کی پناہ مانگ ، بے شک وُہی سُنتا جانتا ہے ۔

(القرآن، پارہ 9، سورۃ الاعراف، آیت 200)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

6 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ / 27 مئی 2023ء

ڈاکو کو دوران ڈکیتی قتل کرنا

سوال: جو ڈاکو سر عام ڈکیتی کرتے ہیں انہیں سر عام قتل کرنا جائز ہے یا نہیں؟

یوزر آئی ڈی: عدنان احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

بغیر سخت ضرورت کے قتل کرنا جائز نہیں قتل کی اجازت اس صورت میں ہے جب جان، مال ضائع ہونے کا یقین ہو اور شور وغل کرنے سے ڈاکو کے بھاگنے کی امید نہ ہو اور یہاں بھی موقع واردات پر قتل کرنے کی اجازت ہے واردات کے بعد اگر ڈاکو کہیں ملے تو اسے قتل کرنا جائز نہیں۔ صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: "گھر میں چور گھسا اور مال چرا کر لے جانے لگا صاحب خانہ نے پیچھا کیا اور چور کو مار ڈالا تو قاتل کے ذمہ کچھ نہیں مگر یہ اس وقت ہے کہ معلوم ہے کہ شور کرے گا اور چلائے گا تو مال چھوڑ کر نہیں بھاگے گا اور اگر معلوم ہے کہ شور کرے گا تو مال چھوڑ کر بھاگ جائے گا تو قتل کرنے کی اجازت نہیں بلکہ اس وقت قتل کرنے سے قصاص واجب ہوگا۔

(بہار شریعت، جلد3، حصہ 18، صفحہ 787، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

مزید فرماتے ہیں: جو شخص تلوار مار کر بھاگ گیا کہ اب دوبارہ مارنے کا ارادہ نہیں رکھتا پھر اسے کسی نے مار ڈالا تو قاتل سے قصاص لیا جائے گا۔ یعنی اسی وقت اس کو قتل کرنا جائز ہے جب وہ حملہ کر رہا ہو یا حملہ کرنا چاہتا ہے بعد میں جائز نہیں۔

(بہار شریعت، جلد3، حصہ 18، صفحہ 787، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

6 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ / 27 مئی 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلی آلک واصحابک یا حبیب اللہ

AL RAZA QURAN- -FIQH ACADEMY

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

685

تحفہ دے کر واپس لینا

سوال: زید نے اسلم کو موبائل تحفہ دیا تین ماہ بعد زید موبائل واپس مانگ رہا ہے تو کیا حکم ہے؟

یوزر آئی ڈی: اپارٹی سپنٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

تحفہ دے کر واپس لینا جائز نہیں حدیث پاک میں ایسے شخص کو قے کر کے چاٹنے والے سے تشبیہ دی گئی ہے البتہ بعض صورتوں میں واپس لے لیا تو ملک ہی ثابت نہیں ہو گی۔ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اَلْعَائِدُ فِی هِبَتِهٖ كَالْعَائِدِ فِی قَيْئِهٖ، ہبہ کی ہوئی چیز واپس لے لینے والا قے کر کے اُسے پیٹ میں واپس لوٹا لینے والے کے مانند ہے۔ (ابوداؤد شریف، حدیث نمبر 3538)

بہار شریعت میں ہے: کسی کو چیز دے کر واپس لینا بہت بُری بات ہے حدیث میں ارشاد ہوا اسکی مثال ایسی ہے جس طرح کتا قے کر کے پھر چاٹ جاتا لہٰذا مسلمان کو اس سے بچنا ہی چاہیے مگر چونکہ ہبہ ایسا تصرف ہے کہ واہب پر لازم نہیں اگر دے کر واپس ہی لینا چاہے تو قاضی واپس کر دے گا اُسے نہ واپس لینے پر مجبور نہیں کرے گا اور یہ واپس لینے کا حکم بھی حدیث سے ثابت ہے مگر سب جگہ واپس نہیں کر سکتا بعض صورتیں ایسی ہیں کہ اُن میں واپس لے سکتا ہے اور بعض میں نہیں۔۔۔ ہبہ میں رجوع کرنے سے سات چیزیں مانع ہیں اُن سات کو اِن الفاظ میں جمع کیا گیا ہے۔ "دمع خزقہ" دال سے مراد زیادت متصلہ ہے۔ میم سے مراد موت یعنی واہب وموہوب لہ دونوں میں سے کسی کا مر جانا۔ عین سے مراد عوض۔ خا سے مراد خروج یعنی ہبہ کا ملک موہوب لہ سے خارج ہو جانا۔ زا سے مراد زوجیت۔ قاف سے مراد قرابت۔

(بہار شریعت، جلد3، حصہ 14، صفحہ 84-85-86، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

5 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ / 26 مئی 2023ء

مزارات پر پیسے خرچ کرنا

سوال: مزارات پر خرچ کرنے کی کوئی فضیلت ہے؟

یوزر آئی ڈی: قاری صاحب قاری جی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اگر مزار شریف پر پڑے غلے سے دینی کام کیے جاتے ہیں جیسے لنگر کا اہتمام و دیگر فلاحی کا تو اس میں چندہ ڈالنا مستحب ہے اگر ایسی صورت ہے کہ چندہ گدی نشین خود کھاپی جاتے ہیں تو وہاں دینے کی بجائے دیگر دینی کاموں میں خرچ کیا جائے جیسے غریبوں، مسکینوں، یتیموں، پر پیسے خرچ کیے جائیں دینی مدارس و جامعات جہاں سے علم دین کی شمع روشن ہوتی ہے وہاں پیسے خرچ کیے جائیں مساجد میں پیسے خرچ کیے جائیں کیونکہ ایسی جگہوں پر اپنا مال خرچ کرنے کے فضائل قرآن و احادیث میں موجود ہیں۔ اللہ رب العزت ارشاد فرماتا ہے: یَسْـٴَـلُوْنَكَ مَا ذَا یُنْفِقُوْنَ۬-قُلْ مَاۤ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَیْرٍ فَلِلْوَالِدَیْنِ وَ الْاَقْرَبِیْنَ وَ الْیَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِیْنِ وَ ابْنِ السَّبِیْلِ ترجمہ کنزالایمان: "تم سے پوچھتے ہیں کیا خرچ کریں تم فرماؤ جو کچھ مال نیکی میں خرچ کرو تو وہ ماں باپ اور قریب کے رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور راہ گیر کے لئے ہے۔"
(القرآن، پارہ 2، سورۃ البقرہ، آیت 215)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: من بنی للہ مسجدا بنی اللہ لہ بیتا فی الجنۃ ترجمہ: "جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا کے لیے مسجد بنائے گا تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔"
(بخاری، کتاب الصلاۃ، باب من بنی مسجدا، ۱ / ۱۷۱، حدیث: ۴۵۰)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــہ
انتظار حسین مدنی کشمیری
5 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ/26 مئی 2023ء

687

بدمذہب کے مرنے کے بعد اس کے لیے دعائے مغفرت

سوال: بدمذہب کے مرنے کے بعد اسکے لیے دعائے مغفرت کرنا کیسا ہے؟

یوزر آئی ڈی: پارٹی سپنٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بدمذہب کے مرنے کے بعد اس کے لیے دعائے مغفرت کرنا منع ہے بلکہ اگر بدمذہب کی بدمذہبی حد کفر تک تھی یہ جانتے ہوے دعائے مغفرت کی تو یہ کفر ہے۔ صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: جو کسی کافر کے لیے اُس کے مرنے کے بعد مغفرت کی دعا کرے، یا کسی مردہ مرتد کو مرحوم یا مغفور، یا کسی مردہ ہندو کو بیکنٹھ باشی (جنتی) کہے، وہ خود کافر ہے۔

(بہار شریعت، جلد1، حصہ 1، صفحہ 187، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

4 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ / 25 مئی 2023ء

مروجہ قوالی پڑھنے، سننے کا حکم

سوال: قوالی پڑھنے اور سننے کا کیا حکم ہے؟

یوزر آئی ڈی: محمد عدیل شہزاد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

مروجہ طریقے پر جو قوالی پڑھی اور سنی جاتی ہے جس میں مزامیر، آلات موسیقی لازما ہوتے ہیں اور لہو لعب کا ماحول ہوتا ہے ایسی قوالی پڑھنا اور سننا ناجائز و حرام ہے۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن ایسی قوالی کے بارے میں فرماتے ہیں: ایسی قوالی حرام ہے حاضرین سب گنہگار ہیں اور ان سب کا گناہ ایسا کرنے والوں اور قوالوں پر ہے۔

(فتاوی رضویہ، جلد 24، صفحہ 114، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

مزید آگے فرماتے ہیں: کسی کو قصداً ہوس پرستی منظور ہو تو اس کا علاج کس کے پاس ہے کاش آدمی گناہ کرے اور گناہ جانے اقرار لائے اصرار سے باز آئے لیکن یہ تو اور بھی سخت ہے کہ ہوس بھی پالے اور الزام بھی ٹالے اپنے حرام کو حلال بنالے۔ پھر اسی پر بس نہیں بلکہ معاذاللہ اس کی تہمت محبوبان خدا بر سلسلہ عالیہ چشت قدست اسرارہم کے سر دھرتے ہیں نہ خدا سے خوف نہ بندوں سے شرم کرتے ہیں حالانکہ خود حضور محبوب الٰہی سیدی و مولائی نظام الحق والدّین سلطان الاولیاء رضی للہ تعالی عنہ و عنہم وعنا بہم فوائد شریف میں فرماتے ہیں: مزامیر حرام ست یعنی گانے بجانے کے آلات کا استعمال کرنا حرام ہے۔

(فتاوی رضویہ، جلد 24، صفحہ 116، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

5 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ/26 مئی 2023ء

سوال: میرا ایک دوست ہے جو گیارہ ماہ شراب پیتا ہے اور رمضان المبارک کے مہینے میں احتراما شراب نہیں پیتا کیا یہ اس کی بخشش کا وسیلہ بنسکتا ہے؟

یوزر آئی ڈی: کامران خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

شراب پینا ناجائز و حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے اور تمام برائیوں کی جڑ ہے قرآن و حدیث میں متعدد جگہ اس کی مذمت اور وعیدیں بیان کی گئی ہیں لہذا پوچھی گئی صورت میں شراب پینے والے کو سمجھایا جائے تاکہ وہ اس فعل بد سے توبہ کرے اور یہ سوچ کہ رمضان المبارک میں شراب چھوڑ دینا اور بقیہ مہینوں میں پیتے رہنے سے نجات مل جائے گی سراسر باطل ہے شراب سے بچ کر بندہ فلاح پا سکتا ہے جیسا کہ اللہ رب العزت نے ارشاد فرمایا: یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَ الْمَیْسِرُ وَ الْاَنْصَابُ وَ الْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ(90) ترجمہ: اے ایمان والو شراب اور جوا اور بُت اور پانسے ناپاک ہی ہیں شیطانی کام تو ان سے بچتے رہنا کہ تم فلاح پاؤ۔ (القرآن، سورۃ المائدہ، آیت 90)

حضرت معاذ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے، حضورِ اقدس صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا "شراب ہر گز نہ پیو کہ یہ ہر بدکاری کی اصل ہے۔

(مسند امام احمد، مسند الانصار، حدیث معاذ بن جبل، ۸ / ۲۴۹، الحدیث: ۲۲۱۳۶)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

5 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ /26 مئی 2023ء

متخصص فی الفقہ
فقہی مسائل گروپ
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

جنات کو قابو میں کرنا کیسا؟

سوال: کیا جنات قابو میں کر کے ان سے کام لے سکتے ہیں؟

یوزر آئی ڈی: پارٹی پینٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جنات کو قابو میں کرنے سے بندے میں تکبر پیدا ہو جاتا ہے اور ان کی صحبت فائدے مند بھی نہیں لہذا جنات کو قابو کرنے سے اجتناب کرنا چاہیے۔ امام اہلسنت امام احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: حضرت سیدنا شیخ اکبر رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ کم از کم وہ ضرر کہ صحبت جن سے ہوتا ہے یہ کہ آدمی متکبر ہو جاتا ہے والعیاذ باللہ، تو راہ سلامت اس سے بعد و مجانبت ہی میں ہے، رب عزوجل تو اس دعا کا حکم دے کہ اعوذ بك رب ان یحضرون (اے میرے پرودگار! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ شیطان میرے پاس حاضر ہوں۔) اور یہاں یہ رٹ لگائی جائے کہ حاضر شو حاضر شو والعیاذ باللہ تعالیٰ واللہ تعالیٰ اعلم۔ (حاضر ہو جا، حاضر ہو جا، اور اللہ تعالی کی پناہ، اور اللہ تعالی سب سے بڑا عالم ہے۔

(فتاوی رضویہ جلد 21، صفحہ 218، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

10 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ / 31 مئی 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

مچھروں، مکھیوں، کو کرنٹ سے جلانے کا حکم

سوال: مچھروں، مکھیوں کو مارنے کے لیے نیلی لائٹ لگائی جاتی ہے جس سے مچھر وغیرہ جل جاتے ہیں کیا یہ درست ہے؟

یوزر آئی ڈی: عرفان ثاقب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بعض کہتے ہیں کہ کرنٹ جلاتا ہے لہذا مچھروں اور مکھیوں یا کسی بھی جانور کو اس طریقے سے مارنا جس سے وہ جل جائیں مکروہ ہے کیونکہ آگ کا عذاب دینا صرف آگ پیدا کرنے والے کے شایان شان ہے۔ سنن ابی داؤد میں سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: إنه لا ينبغي ان يعذب بالنار إلا رب النار ترجمہ: آگ کا عذاب صرف اسی کو لائق ہے، جس نے اسے پیدا فرمایا۔

(سنن ابی داوٗد، باب فی قتل الذر، حدیث 5268)

محیطِ برہانی میں ہے: إحراق القمل والعقرب بالنار مكروه، جاء في الحديث: "لا يعذب بالنار إلا ربها"۔ ترجمہ: جوں اور بچھو کو آگ کے ساتھ جلانا مکروہ ہے، حدیث پاک میں ہے: آگ کا عذاب صرف اسی کو لائق ہے، جس نے اسے پیدا فرمایا۔

(محیطِ برہانی، جلد 5، صفحہ 381، مطبوعہ بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

6 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ / 27 مئی 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267

692

چھوٹی داڑھی رکھنا منڈانے سے بہتر؟

سوال: داڑھی منڈانے اور ایک مٹھی سے کم رکھنے کا ایک ہی حکم ہے یا چھوٹی داڑھی رکھنا منڈوانے سے بہتر ہے؟

یوزر آئی ڈی: اکرام مرزا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ایک مُشت داڑھی رکھنا واجب ہے اور منڈانا یا ایک مٹھی سے کم کروانا دونوں حرام و گناہ ہیں لہذا چھوٹی چھوٹی داڑھی رکھنے کو بہتر نہیں کہہ سکتے ہاں داڑھی منڈوانا زیادہ قبیح ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”خالفوا المشركين وفروا اللحى وأحفوا الشوارب وكان ابن عمر إذا حج أو اعتمر قبض على لحيته فما فضل أخذه“ ترجمہ: مشرکین کی مخالفت کرو داڑھی بڑھاؤ اور مونچھیں پست کرو۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما جب حج یا عمرہ کرتے تو اپنی داڑھی مُٹھی میں لیتے اور جو مٹھی سے زائد ہوتی اسے کاٹ دیتے تھے۔

(صحیح بخاری، کتاب اللباس، تقلیم الاظفار، جلد 2، صفحہ 398، مکتبہ رحمانیہ، لاہور)

شیخ عبدالحق محدث دہلوی فرماتے ہیں ”حلق کردن لحیہ حرام است و گزاشتن آں بقدر قبضہ واجب“ یعنی داڑھی منڈانا حرام ہے اور اور بمقدار ایک مٹھی چھوڑنا واجب ہے۔

(اشعۃ اللمعات، جلد 1، صفحہ 212، مکتبہ نوریہ رضویہ، سکھر)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

6 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ / 27 مئی 2023ء

حلال جانور کے ایک دن کے بچے کو ذبح کرنا

سوال: حلال جانور کے بچے کو ذبح کرنے کی کوئی عمر مقرر ہے یا ایک دن کے بچے کو بھی ذبح کرنا جائز ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یوزر آئی ڈی: فہد خان

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

حلال جانور کے بچے کو ذبح کرنے کی کوئی عمر مقرر نہیں ہے ایک دن کے بچے کو بھی ذبح کرنا جائز ہے لیکن اس بات کا خیال رہے کہ بلاوجہ ذبح کر کے اس کا گوشت پھینک دیا تو یہ جائز نہیں ہوگا بلکہ یہ اسراف ہوگا اور اسراف ناجائز و حرام ہے۔ فقیہ ملت حضرت علامہ مولانا مفتی جلال الدین احمد امجدی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: جس بکری کے پیٹ میں بچہ نکلے خواہ زندہ ہو یا مردہ اگر وہ شرعی طریقہ پر ذبح کی گئی ہے تو اس کا گوشت کھانا جائز ہے۔ اور جو بچہ کہ اس کے پیٹ میں زندہ نکلے اگر چاہیں تو اس کو بھی ذبح کر دیں اور چاہیں تو باقی رکھیں۔ لیکن قربانی کے جانور میں زندہ بچہ نکلے تو اس کا ذبح کرنا ضروری ہے۔

(فتاوی فیض الرسول جلد دوم صفحہ 428، شبیر برادرز، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

11 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ/1 جون 2023ء

سر اور داڑھی میں تیل لگانا، اثمد سرمہ لگانا

سوال: سر اور داڑھی میں تیل لگانے کا کیا حکم ہے؟ اور اثمد سرمہ لگانے کا کیا حکم ہے؟

یوزر آئی ڈی: مالا مہر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

سر اور داڑھی کے بالوں میں تیل لگانا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ثابت ہے ایسے ہی سوتے ہوئے سرمہ لگانا بھی سنت ہے اور اثمد سرمے کے بارے میں حدیث پاک میں آیا ہے کہ یہ بہترین سرمہ ہے۔ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب داڑھی مبارک میں تیل لگاتے تو "عَنفَقَہ" (یعنی نچلے ہونٹ اور ٹھوڑی کے درمیانی بالوں) سے شروع کرتے تھے۔

(معجم اوسط، ج5، ص366، حدیث: 7629)

سنن ابن ماجہ میں سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خير اكحالكم الإثمد, يجلو البصر وينبت الشعر ترجمہ: تمام سُرموں میں بہتر سُرمہ "اِثمِد" ہے کہ یہ نگاہ کو روشن کرتا اور پلکیں اُگاتا ہے۔

(سنن ابن ماجہ، ۴/ ۱۱۵، حدیث: ۳۴۹۷)

حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: سُرمہ سوتے وقت اِستعمال کرنا سُنّت ہے۔

(مرآۃ المناجیح، جلد6، صفحہ180)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

11 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ/1 جون 2023ء

695

شہر اور فنائے شہر کی تعریف

سوال: شہر اور فنائے شہر جمعہ کی شرط ہیں ان کی تعریف بیان کر دیں؟

یوزر آئی ڈی: الفاظ رضوی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

شہر اور فنائے شہر کی تعریف کرتے ہوئے صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: مصر وہ جگہ ہے جس میں متعدد کُوچے اور بازار ہوں اور وہ ضلع یا پرگنہ (یعنی ضلع کا حصہ) ہو کہ اس کے متعلق دیہات گنے جاتے ہوں اور وہاں کوئی حاکم ہو کہ اپنے دبدبہ و سَطوَت کے سبب مظلوم کا انصاف ظالم سے لے سکے یعنی انصاف پر قدرت کافی ہے، اگرچہ ناانصافی کرتا اور بدلہ نہ لیتا ہو اور مصر کے آس پاس کی جگہ جو مصر کی مصلحتوں کے لیے ہو اسے "فنائے مصر" کہتے ہیں۔ جیسے قبرستان، گھوڑ دوڑ کا میدان، فوج کے رہنے کی جگہ، کچہریاں، اسٹیشن کہ یہ چیزیں شہر سے باہر ہوں تو فنائے مصر میں ان کا شمار ہے اور وہاں جمعہ جائز۔

(بہارِ شریعت، جلد اول، حصہ چہارم، صفحہ 770، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

5 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ / 26 مئی 2023ء

696

مزارات پر حاضری کا طریقہ

سوال: مزارات اور والدین کی قبروں پر کس طرح حاضری دینی چاہیے؟

یوزر آئی ڈی: احتشام ملک

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

مزارات یا والدین کی قبر پر حاضری دینے کے لیے صاحب مزار کے پاؤں جس طرف ہیں اس طرف سے جائے اور چار ہاتھ کے فاصلہ پر کھڑا ہو کر فاتحہ وغیرہ پڑھ کر ایصال ثواب کرے اور قبر کو چھوئے، اور بوسہ دئے بغیر واپس آجائے۔ مزار پر حاضری کا طریقہ بیان کرتے ہوئے سیّدی اعلیٰ حضرت امامِ اہلِ سنّت الشاہ امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ لکھتے ہیں: مزاراتِ شریفہ پر حاضر ہونے میں پائنتی کی طرف سے جائے اور کم از کم چار ہاتھ کے فاصلے پر مواجہہ میں کھڑا ہو اور متوسط آواز باادب عرض کرے "السّلام علیک یا سیدی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ" پھر درود غوثیہ تین بار، الحمد شریف ایک، آیۃ الکرسی ایک بار، سورہ اخلاص سات بار، پھر درود غوثیہ سات بار اور وقت فرصت دے، تو سورہ یٰس اور سورہ ملک بھی پڑھ کر اللہ عزوجل سے دعا کرے کہ الٰہی! اس قراءت پر مجھے اتنا ثواب دے جو تیرے کرم کے قابل ہے، نہ اتنا جو میرے عمل کے قابل ہے اور اسے میری طرف سے اس بندۂ مقبول کو نذر پہنچا، پھر اپنا جو مطلب جائز شرعی ہو اس کے لیے دعا کرے اور صاحب مزار کی روح کو اللہ عزوجل کی بارگاہ میں اپنا وسیلہ قرار دے، پھر اُسی طرح سلام کر کے واپس آئے، مزار کو نہ ہاتھ لگائے، نہ بوسہ دے اور طواف بالاتفاق ناجائز ہے اور سجدہ حرام۔"

(فتاوی رضویہ، جلد 9، صفحہ 522، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

5 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ/ 26 مئی 2023ء

الہام کسے کہتے ہیں؟

سوال: الہام کیا ہوتا ہے؟

یوزر آئی ڈی: شکیل عباسی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

اللہ کی جانب سے کسی ولی کے دل میں جو بات ڈالی جائے اسے الہام کہتے ہیں۔

مرقاۃ میں ہے: والإلهام لغة: الإبلاغ، وهو علم حق يقذفه الله من الغيب في قلوب عباده ترجمہ: لغوی طور پر الہام پہنچانے کو کہتے ہیں اور وہ ایسا علم ہے جسے اللہ پاک غیب سے اپنے بندوں کے دلوں میں ڈالتا ہے۔

("المرقاۃ"، کتاب العلم، جلد1، صفحہ 445)

صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: ولی کے دل میں بعض وقت سوتے یا جاگتے میں کوئی بات اِلقا ہوتی ہے، اُس کو اِلہام کہتے ہیں۔

(بہار شریعت، جلد1، حصہ 1، صفحہ 38، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

5 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ/26 مئی 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلی آلک واصحابک یا حبیب اللہ

AL RAZA QURAN- -FIQH ACADEMY

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

698

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

میرا قدم اللہ کے ہر ولی کی گردن پر ہے

سوال: غوث پاک علیہ الرحمہ کا یہ فرمان کہ میرا قدم اللہ کے ہر ولی کی گردن پر ہے، کیا یہ درست ہے کہ یہ غوث پاک کا فرمان ہے؟

یوزر آئی ڈی: پارٹی پینٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جی ہاں یہ فرمان غوث پاک رضی اللہ عنہ کا ہی ہے اور غوث اعظم رضی اللہ عنہ سے تواتر سے ثابت ہے۔ حضرت علامہ ابو الخیر نور اللہ نعیمی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں: "حضور پر نور، نور علی نور سیدنا وغوثنا رضی اللہ عنہ کا یہ مقدس ارشاد قدمی ھذہ علی رقبۃ کل ولی اللہ کہ میرا یہ قدم اللہ تعالی کے ہر ولی کی گردن پرہے، بالتواتر ثابت ہے۔ جماہیر اولیائے عظام زمانۂ مبارکہ سے آج تک تسلیم کرتے ہیں بلکہ حضور کے فرمانے سے پہلے بلکہ ولادت مقدسہ سے بھی پہلے حضرات اولیائے کرام کی پیشنگوئیوں سے روز روشن کی طرح واضح و ہُویدا ہو چکا تھا اور یہ بھی مسلمات محققہ سے ہے کہ حضور کا یہ فرمانا اپنی طرف سے ہر گز ہر گز نہیں بلکہ حضرت رب العالمین جل وعلا کے حکم خاص سے فرمایا۔"

(فتاوی نوریہ، جلد5، صفحہ166، دار العلوم حنفیہ فریدیہ، بصیر پور)

فتاوی شارح بخاری میں ہے: "قدمی ھذہ علی رقبۃ کل ولی اللہ بلاشبہ حضور غوث اعظم کا یہ ارشاد ہے جو سرکار غوث اعظم سے سند محدثانہ کے ساتھ بہ تواتر منقول ہے۔ جس میں کوئی شبہہ نہیں۔ جس جاہل نے یہ کہا کہ یہ سرکار غوث اعظم رضی اللہ عنہ کا ارشاد نہیں، وہ سخت بد باطن خبیث ہے۔ اندیشہ ہے اس کا خاتمہ بالخیر نہ ہو۔"

(فتاوی شارح بخاری، جلد2، صفحہ121، مکتبہ برکات المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

10 ذو القعدۃ الحرام 1444ھ/31 مئی 2023ء

699

وراثت کی تقسیم سے پہلے اپنا حق معاف کرنا

سوال: وراثت میں بہنوں کو حصہ دینا لازم ہے تو اگر بہنیں اپنا حق معاف کر دیں تو کیا پھر بھی بھائیوں پر بہنوں کو حصہ دینا لازم ہے؟

یوزر آئی ڈی: پارٹی پینٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

وراثت کی تقسیم اور کامل قبضے سے پہلے اگر بہنیں اپنا حق معاف کرتی ہیں تو معاف نہیں ہو گا بلکہ بحکم خدا تعالی وراثت کی تقسیم و قبضہ دینا لازم ہے ہاں تقسیم اور قبضہ کر لینے کے بعد بہنیں اگر اپنا حق بھائیوں کو ھبہ کرتی ہیں تو کوئی حرج نہیں۔ سیدی اعلیٰ حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فتاویٰ رضویہ میں ارشاد فرماتے ہیں: ”میراث حقِ مقرر فرمودہِ رب العزۃ جل وعلا ہے، جو خود لینے والے کے اسقاط سے ساقط نہیں ہو سکتا، بلکہ جبراً دلایا جائے گا، اگرچہ وہ لاکھ کہتا رہے مجھے اپنی وراثت منظور نہیں، میں حصہ کا مالک نہیں بنتا، میں نے اپنا حق ساقط کیا، پھر دوسرا کیوں کر ساقط کر سکتا ہے؟“

(فتاوی رضویہ، جلد 18، صفحہ 168، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

11 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ/1 جون 2023ء

700

شناختی کارڈ پے عمر کم لکھوانا

سوال: بے فارم وشناختی کارڈ پر دو سال عمر کم لکھوانا کیسا؟ اور لکھوالی ہو تو کیا کریں؟

یوزر آئی ڈی: پارٹی پینٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

بے فارم یا شناختی کارڈ پے عمر کم لکھوانا ناجائز و گناہ ہے کہ اس میں دھوکہ اور جھوٹ ہے اور یہ دونوں چیزیں جائز نہیں اگر لکھوالی ہو تو اسے درست کروانا لازم ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا: اَیَکُوْنُ الْمُؤمِنُ کَذَّاباً؟ فَقَالَ: "لَا" ترجمہ: کیا مسلمان جھوٹ جھوٹا ہو سکتا ہے؟ آپ نے جواب دیا: نہیں (اہلِ ایمان جھوٹ نہیں بول سکتا)۔

(مؤطا امام مالک، حدیث: 3630)

صحیح مسلم میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: من غش، فلیس منی ترجمہ: جس نے دھوکہ دیا وہ مجھ سے نہیں۔

(صحیح مسلم، حدیث 284)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

11 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ /1 جون 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone NO:923471992267